

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَا شَاءَ اللَّهُ لَاقِقَةَ الْآبَالِ اللَّهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعَدَّتِهِمْ بَعْدَ كُلِّ
مَعْلُومٍ لَكَ وَبَعْدَ خَلْقِكَ وَرِضَى نَفْسِكَ وَزِينَةِ عَرْشِكَ وَمِدَادِ كَلِمَاتِكَ أَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ

إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

مكشورات منازل احسان

المعروف به

مقالات حكمت دار الاحسان

لِلتَّقْسِيمِ وَالتَّوْزِيعِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
لِالتفَاعِ وَالتنفعِ

لِجَمِيعِ اُمَّةٍ سَوَّلَهُ اللَّهُ صَبْلِي اللَّهُ عَلَيْهِمُ الرَّسُولِ

لبرضات الله تعالى ورسوله الكريم صلى الله عليه واله وسلم- امين

مؤلف: ابوانيس محمد بر كشت على لودهيانوى عفى عنه

المقام النجاف الصحاف لمقبول المصطفين دار الاحسان فيصل آباد
پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
 اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَوَلَدِنَا وَجَدِیْنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاَمْرِ عَلٰی اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ وَعَقْرَتِهِ بِدَعْوَةِ مَلْمُوكٍ وَبِعِدَّتِكَ
 وَرِضَى نَفْسِكَ وَرِیْضَتِكَ وَمَدَادِ كَلِمَاتِكَ اسْتَغْفِرُكَ اَللّٰهُ اِلَّا اِلَهَ الْاَمْرِ اَلْحَقُّ الْعَزِیْمُ رَاتِبٌ اِلَيْهِ یَجِیءُ یَاقِیْمُ

امروز سید پنجشنبہ ۲۱ محرم احرام ۱۴۱۰ھ سحری مقدس

جلد ہجرت

طبع _____ اول

مطبع _____ شمار آٹ پریس پرائیویٹ لمیٹڈ، لاہور

طابع _____ مستفیض دار الاحسان، فیصل آباد



مقام اشاعت

المقام الخائف لصحاف مقبول لمصطفین © دار الاحسان

مستفیض دار الاحسان چک ۲۲۲ (دسویہ) سمندی روڈ فیصل آباد پنجاب
 فون نمبر: ۴۶۶۰۰ پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَتَبَارَكَ اللَّهُ

کتاب النبی الامی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ... الحمد لله الذي جعل الظلمات والنور ثم الذين كفروا يرمون يسألون... هذا كتاب من محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم...

الحمد لله الذي جعل الظلمات والنور ثم الذين كفروا يرمون يسألون ○ هذا كتاب من محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم... لا إله إلا الله وأن محمداً رسول الله... أما بعد فإن لنا ولكم في الحق سنة فإن يكن طارفاً مولياً أو مؤذياً أن خدعنا حقاً أو باطلاً أو مؤذياً أو مغيثاً...

یہ مقالہ محبوب پیرس (فرانس) کے شاہی عجائب گھر سے دستیاب ہوا
پاکستان میں اسکی پبلی بار اشاعت کا شرف دائر الاحسان کو نصیب ہوا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعُمَّالِهِ بِمَا كُنَّ
 سَعْيُهُمْ لَكَ وَبِحَبْلِكَ وَرَضَىٰ نَفْسِكَ وَزِنْتِ عَرْشَكَ وَمِلَادِ كَلِمَاتِكَ أَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ
 الْقَيُّومُ وَأَعُوذُ بِكَ بِرَحْمَتِكَ

اهلاً وسهلاً
 مبارکاً مکرمًا مشرفًا

جلد ہجدهم

افتتاح مبارک ہو!

۹۸۲۳

اٹھارہ ہزار عالم نے بر ملا کہا :

حق کی قوت — قویٰ العزیز -

اگر کوئی حق کو تسلیم کرے ، باطل کے پہاڑ

ریزہ ریزہ کر کے ہوا میں اڑا دے۔

یا حی یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم
فان الله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظیم

۹۸۲۵

بسم الله الرحمن الرحيم کا سرمدی فیض :
لا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم

یا حی یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم
فان الله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظیم

۹۸۲۶

اگر کوئی کسی کی ایک بات کو، صرف ایک بات
کو، کما حقہ مان لے، منظر العجائب کا نمونہ بن کر

اوجِ ثریا پر چمکے - یاججیا یاقیوم

العَمَدُ لِلْحَقِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرٌ مِنَ الرَّاقِبِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۸۲۷

ہنصت م پر مرنے والے مرا نہیں کرتے۔ نہ
ہی کوئی موت انہیں مار سکتی ہے۔ ابدی
حیات کے امین ہوتے ہیں۔ یاججیا یاقیوم

العَمَدُ لِلْحَقِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرٌ مِنَ الرَّاقِبِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۸۲۸

علم ہے جو روح کو گمراہی اور
نفس م کو رُلا گیا۔ یاججیا یاقیوم

سایہ دار، پھولدار، پھلدار درخت — قالین
 اور محلات — کھنڈرات

یا حییٰ یا قتیوم

الحمد لله العظیم
 فانہ خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۸۴۹

اُلُو کبھی کبھی روتا ہے اور یہی رونا اسکی دانشمندی
 کی دلیل

ہو سکتا ہے کسی غفلت ہی کی بنا پر روتا ہو۔

و لیلۃ رات کی پُر کیفیت فضاؤں میں کیسا روتا
 اور کیا روتا !

لے لے اُو! تیری دانشمندی کا دُنیا بھر میں
چسپا کر دیا! یا حی یا قیوم

الحمد لله العظیم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۸۵۰

پرکٹ ہو سکتا ہی نہیں جب تک وہ اور وہ
ساتھ نہ ہوں اور پاس نہ ہوں، حاضر نہ ہوں اور
ناظر۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العظیم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۸۵۱

زندگی ————— ہم و حُسن
راحت کی کوئی بھی سبیل کسی کو بھی نظر نہیں آتی۔

صلوٰۃ و سلام کی برکت سے اُجالا ہوا۔ جو کبھی نہیں
مُسکرائی، مُسکرانے لگی۔



دل مُردہ تھا، زندہ ہو کر حرکت کرنے لگا۔
اسمِ اعظم ”الحسین“ کا ورد کرنے لگا۔ یہی
اسکی ابتدا اور اسی پہ اسکی انتہا۔ یا حسین یا حسین



اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتِي فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا
وَ اجْزِنِي مِنَ خِزْيِ الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْآخِرَةِ ط
(ترجمہ: اے اللہ اچھا کر میرے انجام کو تمام کاموں میں اور
مجھے پناہ دے دُنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے۔)
حضرت لسیرن ابی ارطاة رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کو دُعا کرتے سنا : اللہ احسن الخ
 نیز (یہ فرماتے سنا کہ) یہ دُعا کرنا جس شخص کی عادت
 ہوگی، اُسے مصیبت پہنچنے سے پہلے موت آجائیگی
 (اسے طبرانی نے روایت کیا ہے۔)

کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۷۵

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
 فالله خير التارقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۸۵۲

تیری عزت و ہدایت و جبروت کی عظمت کا جلال
 تیرے نوری پردوں کی قبائیں مستور۔ اللہ! اللہ!
 جبریل کو بھی دم مارنے کی جرأت نہیں، یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
 فالله خير التارقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۸۵۲

تیرا جمال (ماشاء اللہ، اہلاً و سہلاً)
خاکی، نورسی اور ناری کو تسخیر کرتا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العظیم
فانہ خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۹۸۵۲

اللہ !	اللَّهُمَّ
میں آپ سے سوال کرتا ہوں	إِنِّي أَسْأَلُكَ
آپ کے پیار ناموں کے طفیل	بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى
جو میں جانتا ہوں ان میں سے	مَا عَلِمْتُ مِنْهَا
اور جو میں نہیں جانتا	وَمَا لَمْ أَعْلَمْ
اور آپ کے عظمت والے نام	وَبِأَسْمَائِكَ الْعَظِيمِ
کے طفیل جو سب سے بڑے	الْأَعْظَمِ

وَ بِاسْمِكَ الْكَبِيرِ الْكَبِيرِ ط اور آپ کے اس نام کے طفیل جو

بڑا ہے، سب سے بڑا،

(اسے دیلمی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے)

کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ ج ۴ ص ۹۲

ف : یا حی یا قیوم : — اسم اعظم
یا ذا الجلال والاکرام : — اسم البکیر لاکبر

یا حی یا قیوم

الحمد لله العظیم

فان الله خير التارقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۸۵۵

خانقاہی نظام کی کشتی میں جب سوراخ ہوا، ہوتے ہوتے

پانی سے بھری اور ڈوب گئی، ایسا ڈوبی —

بس ڈوب ہی گئی یا حی یا قیوم

دُنیا بھر کے دنیا دار دین کی آڑ میں جلوہ افروز ہوتے
اور بڑے بڑوں کو مات کھرتے۔ نامی گرامی جلساں

بھی انگشت بدنداں



جس دُنیا کو جمع کرتے کھیلے دین سے مُنہ موڑا،
اوڑک اس دُنیا نے بھی اسے قبول نہ کیا۔ دُنیا
بھی گئی اور اللہ کی غیر نیے بھی کبھی اسے پسند نہ کیا



یہ دین دُنیا کا وہ دستو ہے جو کبھی نہ بدلا اور کبھی
نہیں بدلنا۔
یا حجیہ یا قیوم

الحمد لله العظیم
فان الله خير الراقيين

والله ذو الفضل العظيم

۹۸۵۶

اشاروں کی دُنیا میں بدترین اشارے

آنکھ سے

کان سے

منہ سے

ہاتھ سے اور

پاؤں سے جاری رہتے ہیں

کوئی ماننے نہ مانے، ہر کوئی ہر اشکے کو خوب

جاننا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العظیم

فانہ خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۸۵۷

مَسْرُوكٌ بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ ط سے یہ مراد ہے کہ

اپنی ہر حاجت اللہ ہی کے حوالے کر۔ ہر

حاجت سے کَلْبًا مُسْتَعْنِيًا و دست بردار ہو کر

اُسے قاضی الحاجات کے حوالے کر۔ یا تحی یا قیوم

الحمد لله القیوم
فان الله خير الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۹۸۵۸

نتظنم

لنمگرتنا پچایا کرو کہ ہر کسی کو کھلانے کے بعد
سات آدمیوں کا کھانا باقی رہا کرے۔

بالکل ہی سچ جاتے تو دوسرے وقت کتوں اور
کوڑوں کو کھلایا کرو۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله القیوم
فان الله خير الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۹۸۵۹

میرے ایک دوست نے مجھ کو بتایا کہ وہ انگریزی

راج میں ایک کور کمانڈر کے اہلہ تھے۔ انتہائی مصروفیت اور بے پناہ ذمہ داری کے باوجود وہ بلا تاخیر ہر روز نیمروز سے پہلے گیارہ ہزار مرتبہ اسماء الحسنى اور نیمروز کے بعد بارہ ہزار مرتبہ اسماء النبى اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باقاعدگی سے پڑھا کرتے۔

ہم اور ہمارے ذہن بالکل ہی فارغ ہیں، ہم ایسا کیوں نہیں کرتے؟ و ما علینا الا السبلح یا حییٰ یتیم

الحمد لله للحن الیمیم
فان الله خير الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۹۸۴۰

حضرت اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کی فضیلت میں فرمایا:
”میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ“

ایک بار سیدنا جبریل علیہ السلام انسانی شکل میں تشریف
 لائے۔ مولائے علی رضی سے ملاقات ہوئی تو ان سے
 دریافت فرمایا کہ بتائیے اس وقت جبریلؑ کہاں ہیں؟
 آپ نے عرشِ معلیٰ سے تحت الثریٰ تک نظر دوڑائی
 اور فرمایا کہ مجھے اس وقت جبریل زمین و آسمان میں کہیں
 بھی نظر نہیں آئے پس آپ ہی جبریلؑ ہیں جو میرے سامنے
 ہیں۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العظیم
 فالله خير الرازقین
 والله ذو الفضل العظیم

۹۸۶۱

مولائے علی کرم اللہ وجہہ اسلامی سلطنت کے فرماں روا ہو کر
 بھی تانِ جوہیں اور سادہ پانی کے سوا کوئی غذا استعمال
 نہ کرتے۔

ایک بار آپ جو کہی سوکھی روٹی چبا رہے تھے مگر وہ
ٹوٹ نہیں رہی تھی۔

کسی نے متعجب ہو کر پوچھا: آپ وہی علیؑ ہیں جنہوں
نے خیبر توڑ ڈالا تھا؟

فرمایا: ہاں۔ وہ میں نے اللہ کی طاقت سے توڑا
تھا اور یہ روٹی اپنی طاقت سے توڑ رہا ہوں۔

یا حییٰ یا قییم

الحکمد للحق القیوم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظیم

۹۸۴۲

جس طرح مرغی اپنے انڈوں اور بچوں کو اپنے
پروں کے نیچے چھپا کر رکھتی ہے اسی طرح اللہ
اپنی مملوک کو۔

یہاں یہ اضافہ بے جا نہیں ” اور شاہ اپنی ولایت کو،

یا حجت یا قیوم

الحکمد للحق القیوم
فאלله خیر التارکین
والله ذو الفضل العظیم

۹۸۶۳

طالبانِ طریقت کے لیے

- ★ کوئی وہ ذکر بتاؤ جو تیرے جسم الوجود میں جاری ہو اور جس کا تونے کبھی تاغ نہ کیا ہو۔
 - ★ کوئی وہ برائی بتاؤ جو تم کبھی نہیں کرتے۔
 - ★ کوئی وہ نیکی بتاؤ جو تم ہمیشہ کرتے ہو۔
- یہ تینوں چیزیں انسانی زندگی کی منزل ہیں، ماشارا للہ!

الحکمد للحق القیوم
فאלله خیر التارکین
والله ذو الفضل العظیم

۹۸۶۴

قَالَ لَا تَخَافَا إِنِّي مَعَكُمْ أَسْمِعْ وَأَرَىٰ ۝ (طہ: ۴۶)

(فرمایا ڈرو مت میں تمہارے ساتھ ہوں۔)

سننا ہوں اور دیکھتا۔)

—*—

اللہ حاضر ہے، ناظر ہے۔ بندے کا اللہ کے حضور
میں حاضر رہنا اہم ترین اور کٹھن منزل ہے، تیرے
میرے بس کی بات نہیں، اللہ ہی کے فضل و کرم
پر موقوف

—*—

سب کچھ سوجاتی ہے، دل کبھی نہیں سوتا، ہمیشہ جاگتا

رہتا ہے۔
یا حییٰ یا قیوم

العقمد للعق القیوم

فاطہ خیر التارقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۸۶۵

آپ تبلیغ کے لیے آتے ہو
کتابِ العمل پابندی کے مطابق نمود عمل کیا
کرو اور لوگوں کو تلقین کیا کرو۔

—*—

”مکشوفات منازلِ احسان“ کے مطابق پڑھا کرو
اور لوگوں کو سنایا کرو۔
”عارفانہ کلام“ سے باز رہا کرو۔ میری یا کسی اور
کی بزرگی مت گھوٹا کرو۔
سیدھے سادھے احکام بتایا کرو۔
یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحي القیوم
فالله خير التارقین
والله ذو الفضل العظیم



۹۸۴۴

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کے
 خصائلِ نبوت میں سے کسی ایک کو کما حقہ
 اپنا ناظرِ لقیّت میں خصلت کے نام سے
 موسوم کیا جاتا ہے۔ یا حییٰ یا قتیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
 فَالْتَّهْ خَيْرَ الرَّازِقِينَ
 وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۸۴۵

صدقہ کوئی بھی ہو کسی کا بھی ہو فاعل و مفعول
 کو شرمسار و نادوم کرنے کے بعد اولک قبول
 ہو جاتا ہے۔ یہی صدقہ کی شان ہوتی ہے

یا حییٰ یا قتیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
 فَالْتَّهْ خَيْرَ الرَّازِقِينَ
 وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۸۶۸

اللہ کرے تیرا صدقہ میرے لیے پریشانی کا
باعث بنے۔ آتے ہی مفلوک الحال بیوگان میں
ہم مٹا تقسیم کرنے کا موجب بنے پھر کوئی مذائقہ

نہیں۔ یا حی یا قیوم

العتمد للہ الحق القیوم
فاللہ خیر التارکین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۸۶۹

عادت اقوال پہ حاوی۔ الا ماشاء اللہ!

عادت جب کمال کو پہنچ جاتی ہے، بدل جاتی
ہے اور کسی بھی شے کا بدلنا کمال ہی پہ پہنچ کر ہوتا ہے۔
جب بھی بدلی، کمال ہی پہ پہنچ کر بدلی۔

بھوٹ، پختی، غیبت اور حمد میری عادت ہے،
اللہ کرے یکسر بدلے۔



قرب تر ہو کر ہی بندہ اللہ کے فضل و کرم اور میرے
آقا روحی قداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سفارش و شفاعت
کا امیدوار بنا۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العظیم
فان الله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۹۸۷۰

كُلُّ مَنْ عَلَيْهِمْ فَإِنَّهُ قَائِمٌ وَجْهٌ رَبِّكَ
ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ هـ (الرحمن ۲۷، ۲۸)
ترجمہ: جتنے (ذی روح) روئے زمین پر موجود ہیں
سب فنا ہو جائیں گے اور (صرف) آپ کے پروردگار

کی ذات جو کہ عظمت (والی) اور احسان والی ہے،
باقی رہ جائے گی

ہر شے، جو بھی اس دنیا میں پیدا ہوئی، ایک دن مر جائے



کسی کے بھی مرنے کا منکر مت بجا کر !
ہر کسی کی زندگی اور موت اللہ العلیٰ العظیم ہی کے
قبضہ قدرت میں ہے



موت و حیات سے بے پروا ہو کر اللہ ہی کے
ذکر و فکر میں محور باکر۔ یہی تیری زندگی کی منزل
اور اسی پہ تیرا دار و مدار۔
یا حیٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۸۴۱

سُلطانِ روح کے لیے مژدہ جانفزا، سہل ترین۔
 سُلطانِ نفس کے لیے دشوار ترین۔
 کبھی نہیں مانتا۔ بات بات پہ تاویلات جاری کرتا ہے۔
 ہے کوئی جوان جو اسے کبھی من مانی نہ کرنے دے؟
 آتے ہی لٹا دے!

وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً
 ضَنْكًا وَنَحْشَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْحَمْدُ (طہ: ۱۲۳)

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العظیم
 فانه خير التارقین
 والله ذو الفضل العظیم

۹۸۴۲

ذکر ہی کی بدولت ذکر بلند ہوتا ہے!

ذکر ہر بوجھ کو آثار دیتا ہے !
 ذکر ہی کی بدلت قلب مز کی اور دل روشن تھا ہے
 اور گناہ بخش لیے جاتے ہیں ۔
 یا حبیبا قیوم

الحمد لله العلی القیوم
 فالله خیر الرازقین
 والله ذو الفضل العظیم

۹۸۷۳

روکومت آنے دو بھاویں مغرب تک ہو
 کوئی مضائقہ نہیں۔
 یا حبیبا قیوم

الحمد لله العلی القیوم
 فالله خیر الرازقین
 والله ذو الفضل العظیم

۹۸۷۳

میرا کوئی خلیفہ نہیں !
 بن نہ کا۔

جملہ دفاتر اللہ کی امانت ہیں
اگر کسی کو

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم عنایت فرمائیں
من وعن پیش کر دینا۔
اسکی پہچان — میرا حال ہوگا

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم
فانہ خیر التارقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۸۷

قرآنِ کریم کی زبان — اشارات

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم
فانہ خیر التارقین
واللہ ذو الفضل العظیم

فقروں کا تذکرہ کسی بھی طرح امیروں کے تذکرے سے کم نہیں ہوتا، فوق الوراے ہوتا ہے افسوس، نظر انداز کیا جاتا ہے۔ کرنے والی چیز تو فقرا کا تذکرہ ہے نہ کہ امرا کا۔

بلے، امرا کا بھی کوئی تذکرہ ہوتا ہے؟
 امرا ہی کے ہم قلبند کیے جاتے ہیں۔
 امیر عیش پرست ہوتے ہیں، صاحب تذکیر نہیں۔
 ہستی دہر میں نامور تذکرہ فقروں کا ہے، امیروں کا نہیں۔
 خصلت کی دنیا میں سرفہرست فقرا ہی کا تذکرہ رہا۔ اول و آخر، ظاہر و باطن کا تذکرہ
 فقرا ہی کو ورثہ میں ملا۔ یا حبی یا قسیم

الحمد لله العتیق فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۸۷۷

عیاشی نے تیرے ابو کو بڑی ابتلا میں مبتلا کیا۔

اسی طرح امی کو۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله القیوم
فان الله خير الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۹۸۷۸

یا ارحم الراحمین کو پکارا — مانگ — دیا جائیگا
یا حی یا قیوم کو پکارا — میں موجود ہوں۔ حاضر و ناظر
یا ذا الجلال والاکرام کو پکارا — سوال کر۔ پورا ہوگا
یا رحمة للعالمین کو پکارا — دلجوئی کی حد کر دی۔
کبھی نامراد نہ لوٹایا۔

مانگ کر تو دیکھ !

یا حی یا قیوم
الحمد لله القیوم فالله خير الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ

(الفتح آیت ۴)

(وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر سکین نازل فرمائی)



ف : مومن کے قلب کی صباحت سے سکون حاصل ہوتا ہے۔ کسی اور طرح نہیں۔ یا حییٰ یا قیوم



إِنَّ كُلَّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۗ (الطارق آیت ۴)

کوئی نفس ایسا نہیں جس پر کوئی نگران مقرر نہ ہو

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله رب العالمین

والله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۸۸۰

مرد وہ ہے جو شیطان کو کبھی ہنسنے کا موقع نہ دے۔
 اعلیٰ مرد وہ ہے جو شیطان کو بات بات
 پر رُلانے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله القیوم
 فانه خیر الرازقین
 والله ذو الفضل العظیم

۹۸۸۱

قیامت میں انسان اپنے محبوب کے ساتھ ہو گا اور
 ہم بھی، ماشاء اللہ، انہی کے ساتھ ہوں گے

—*—

روح و جان و مال قربان کر دینا، پھر بھی یہ کہنا
 ”محبت کا حق ادا نہیں ہوا“ جانِ جاناں کی
 محبت ہی کی ایک تشریح ہے۔
 یا حی یا قیوم

الحمد لله القیوم فانه خیر الرازقین
 والله ذو الفضل العظیم

۹۸۸۲

اہلِ کس اللہ کے ذکر کے سوا کسی اور کا ذکر کبھی
نہیں کرتے، نہ ہی کسی اور کی ضرورت محسوس کیا کرتے
ہیں۔ اللہ کا ذکر ہر ذکر سے اعلیٰ و ارفع اور
تیری توفیق ہی کی بدولت بند تیرا ذکر کیا کرتے ہیں

یا حییٰ یا قیوم

*

جس نے بھی تیرا ذکر کیا، فایزِ البال ہوا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الراغبين

والله ذو الفضل العظيم

۹۸۸۲

اے میرے بادشاہوں کے بادشاہ! تیرے فضل و کرم

سے میرا یہ دل طاہر ہو اور تیرے نور سے منور۔
 بے شک یہ دل تیری ہی مملوک اور تیرے ہی
 قبضہ قدرت میں محکوم ہے۔ یا حی یا قیوم
 بدوں ارادت کچھ بھی کرنے پہ کوئی قدرت نہیں
 رکھتا۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العليم
 فان الله خير الرازقين
 والله ذو الفضل العظيم

۹۸۸۲

بینے پہ لکھ اور ہر وقت پیش نظر رکھ :
 إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا
 أَن يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ

(یس : ۸۲)

جب وہ کسی شے کا ارادہ کرتا ہے تو اسکی

شان یہ ہے کہ وہ اس سے کہہ دیتا ہے کُنْ
یعنی ہو جائیس وہ ہو جاتی ہے)



جب اُس نے کہا، اسی وقت ہو گیا۔ مطلق دیر
نہ لگی۔ یہ تیرے اللہ کا وہ امر ہے جو کبھی نہیں
ٹلتا، فوراً ہو جاتا ہے۔ یا حییٰ قیوم



جب تک امر نہیں ملتا، کوئی کچھ بھی کرنے پہ
کیا قدرت رکھتا ہے؟ اور تدبیر بیچاری کیا
کر سکتی ہے؟ بے نیلِ مرام۔ یا حییٰ قیوم

الحمد لله العلی القیوم
فان الله خير الرازقین
والله ذو الفضل العظیم



۹۸۸۵

تیری باتیں، تیرے ذکر کے نور کو بجا لکین۔ ہائے
ہائے، اتنا بڑا خسارہ! کیا خوب ہوتا۔ تو کنگ ہوتا۔

یا حی یا قیوم

الحمد لله العليم القويم
فانه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۸۸۶

تیری نظروں میں کسی کی بھی شان کبھی نہ چھی۔ اللہ اللہ
ماشاء اللہ! بڑے بڑوں کو متحیر کر گئی۔

جب بھی مارا، تیری ہی اداؤں نے مارا

يا رحمة للعالمين صل الله عليه وسلم

یا حی یا قیوم

الحمد لله العليم القويم
فانه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

نبوت کا انتہائی بھولا پن، اللہ کو بے حد پسند



وَمَا تَلَكَ بِيَمِينِكَ يَا مُوسَى ۝ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۝
 أَتَوَكَّلُ عَلَيْهِهَا وَأَهْتَبُ بِهَا عَلَىٰ غَنَمِي وَلِيَّ
 فِيهَا مَا رَبِّي أُخْرِجُ ۝ (طہ ۱۷: ۱۸)

ترجمہ۔ اور جب اللہ تعالیٰ نے پوچھا اے موسیٰ!

یہ تمہارے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟ تو وہ بولے
 (اے اللہ!) یہ میری لاٹھی ہے۔ میں (کبھی) اس پر سہارا
 لگاتا ہوں اور (کبھی) اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا
 ہوں اور اس میں میرے اور بھی کام (نکلتے) ہیں!

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ فَاللَّهُ خَيْرٌ مِنَ الرَّاقِيْنَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۹۸۸۸

بشیر، صابر صاحب کا لانگری تھا۔
 لنگ نعرہ زن ہوتے: ”صابر!
 تیری دال میں پانی۔“ یا حجیہ یاقیم

الحمد لله القیم
 فانہ خیر الراقین
 والله ذو الفضل العظیم

۹۸۸۹

لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا
 صرف یہ کہنے کی دیر ہے
 اِنَّهُ كَانَ
 کوئی شک نہیں کہ وہ
 حَلِيمًا غَفُورًا ط
 بہت ہی بڑا بہت ہی
 بخشنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ
 بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں
 لَكَرُوفٍ رَّحِيمٍ ط
 پر بے حد مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

تَمَدِّمْ بِهَا قَلْبِي ۖ

ہدایت دے تو اُس سے

وَاجْتَمِعْ بِهَا أُمَّرِي ۖ

میرے دل کو مجتمع کر دے تو

اس سے میرے کام کو

يَا قَاضِيَ الْأُمُورِ ۖ

اے فیصلہ کرنے والے

وَيَا شَافِيَ الصُّدُورِ ۖ

معاملات کچے اور لے شفا

دینے والے سینوں کے

(یعنی دلوں کے)

—*—

جو ہوا، اللہ کی طرف سے ہوا

جو ہو رہا ہے، اللہ کی طرف سے ہو رہا ہے

جو ہو گا، اللہ ہی کی طرف سے ہو گا!

کہنا سہل ترین

ماننا مشکل ترین

—*—



اسے مان کر بندہ موحد بنا۔ غیریت سے پاک ہوا
 اُخذ نے اپنے پاک پردوں میں چھپا لیا۔



جو شرک سے پاک ہوا، غیریت سے پاک ہوا
 غیریت ————— عین شرک ————— یا حی یا قیوم

الحمد لله القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۸۹۰

جس نے بھی جو کچھ کیا، دین ہی کی آڑ میں کیا اور
 جو بھی بنا، دین ہی کی آڑ میں بنا



دین کی آڑ میں بننے والوں کو دین نے کبھی قبول
 نہ کیا۔ فتنات ہی کا موجب بنا۔

یا حی یا قیوم

الحمد لله القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۸۹۱

تیری تدبیر نہیں، میری قدر کی تقدیر سے
 جمیع امور سرانجام پاتے ہیں۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم
 فانه خير الرازقين
 والله ذو الفضل العظيم

۹۸۹۲

طباہت و خطابت ہر کسی میں پائے جاتے ہیں نہ
 ہر کوئی طبیب ہے نہ خطیب اللہ ہر کوئی ہر دو کا
 دعویٰ دار ضرور ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم
 فانه خير الرازقين
 والله ذو الفضل العظيم

۹۸۹۳

تیری مان کر پھر کسی اور کی کبھی نہ ماننا،

تیرے ادب کا وہ دستور ہے جو کبھی نہیں بدلتا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۸۹۴

کسی بھی کمال کا دعویٰ مت کر۔ تیرا کمال کمال
”عَبْدٌ مُّذْنِبٌ ذَلِيلٌ“ ہے

اور یہ کمال لازوال ہے یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۸۹۵

جب تک دل آباد نہیں ہوتا، نشا و نہیں ہوتا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

یہ دعوتِ تبلیغِ الاسلام کا بین الاقوامی مرکز ہے
کسی کا بھی ذاتی گھر نہیں۔

ہم جو کچھ بھی کرتے ہیں، شام کو بھانڈے مُوندے
کر کے، خالی ہاتھ گھر کو لوٹا کرتے ہیں۔
کل کے لیے کوئی بھی شے بچا کر نہیں رکھتے،
توکلت علی اللہ صُبح کرتے ہیں۔

یہ نادارمی نہیں، فضلِ باری ہے

قرونِ اولیٰ کی اتباع اللہ کو پسند۔
کوئی بھی منکر نہیں۔ یا حی یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَنِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الْبَارِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۸۹۷

مفلوک الحال کی تلاش میں رہ۔ پالے تو بن مانگے
وے۔ یہ تیرا بہترین صدقہ ہے۔

—*—

ہر کوئی مفلوک الحال نہیں ہوتا، نام نہاد مفلوک الحال
ہوتے ہیں۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۸۹۸

ہم نے تو کبھی باز نہیں آنا، آسکتے ہی نہیں، البتہ
ذکرِ جمیل کا نور سدا سنا ہے۔ ہو سکتا ہے
ذکرِ جمیل کا نور جملہ منہیات کو خاکستر کرے۔

یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم

والله ذو الفضل العظيم

۹۸۹۹

دل معصیت سے مکدر اور ذکر و طاعت سے

منور ہوتا ہے

*

مکدرات میں جملہ منہیات کا تلامس اور

انوارات — ہر فرد سے مزین

*

ہر سینہ مکدر ہے — مکدرات سے بھر لور،

غیر اللہ سے معمور

(الامشاء اللہ)

*

سینے کا کھولنا اللہ ہی کے قبضہ قدرت میں ہے

کسی بھی اور کے بس کی بات نہیں۔ جب اللہ

چاہتا ہے، جس کے سینے کو چاہتا ہے کھول

دیتا ہے۔



سورة الن شرح پڑھ

بار بار پڑھ

محمیت کے علم

میں پڑھ

مکدرات کا تریاق !

ماشاء اللہ !

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحي القیوم

فانله خیر التارقین

والله ذو الفضل العظیم





هَذَا الْأَسْمُ الْأَعْظَمُ وَإِسْمُ

یہ اسم اعظم ہے اور ہمارا

مُرَبِّیْنَا وَالْمُسْتَعَاثُ لَنَا فِي

اسم مرنی ہے اور ہمارے سلسلہ عالیہ

هَذِهِ السَّلْسِلَةِ الْعَالِيَةِ ۝

کا فریاد رس ہے۔

★ غُنیۃ الطالبین میں ملکہ سبا کا واقعہ بیان کرتے

ہوئے یا حییٰ یا قیوم کی فضیلت اسی طرح مذکور

ہے کہ حضرت سلیمانؑ نے فرمایا اے سردارو!

تم میں سے کون ہے جو میرے پاس اس کا یعنی ملکہ

بلقیس کا تخت لادے اس سے قبل کہ وہ مطیع ہو کر میرے پاس آئے، اس وقت وہ میرے لیے حلال نہیں۔

حضرت سلیمان علیہ السلام سے ایک عفریت نے جو کہ جنوں میں سے ایک درشت اور سخت مزاج عفریت تھا اور نام اس کا عمرو تھا، کہا کہ میں اسے لاتا ہوں آپ کے اپنے مقام سے اٹھنے سے پہلے پہلے یعنی اس مجلس کے برخاست ہونے سے قبل (اور یہ مجلس عدالت فیصلوں کے لیے دوپہر تک رہتی تھی) اور تحقیق میں اس کے اٹھانے پر قدرت رکھتا ہوں اور اس چیز پر امانت دار بھی ہوں (یعنی اس میں جو موتی، جواہرات، زمرہ اور سونا چاندی ہے اس میں سے خیانت نہ کروں گا) اور قوت اس

حضرت کی اس قدر تھی کہ وہ اپنا قدم وہاں رکھتا تھا
 جہاں اسکی آنکھ کی نگاہ پہنچتی تھی پس اس نے حضرت
 سلیمان سے کہا کہ میں جہاں تک میری آنکھ کی نظر
 پہنچتی ہے، قدم رکھتا ہوں، میں وہ تخت (آپ کی
 عدالت برخواست ہونے سے پہلے پہلے آپ کے
 پاس لا دوں گا۔ حضرت سلیمان نے فرمایا میں اس سے
 بھی جلدی چاہتا ہوں تو وہ شخص بول اٹھا جس کے
 پاس اللہ کی کتاب میں سے علم تھا یعنی وہ اسمِ اعظم
 (یا حی یا قیوم) جانتا تھا۔

(اور وہ دونام ہیں یا حی - یا قیوم)
 وہ بولائیں اپنے پروردگار سے دُعا کروں گا
 میں اسکی طرف توجہ کروں گا اور میں اپنے پروردگار
 کی کتاب میں غور کروں گا اور میں اس تخت کو

آپ کے پاس آپ کی آنکھ جھکنے سے پہلے لے آؤں
 گا اور وہ آصف بن برخیا بن شعبا تھا اور اسکی ماں
 کا نام باطورا تھا اور وہ بنی اسرائیل سے تھا اور وہ اللہ
 کا اسمِ اعظم جانتا تھا۔

جب اس نے کہا کہ میں تختِ بلقیس آپ کے
 پاس لے آؤں گا قبل اس کے کہ آپ کی طرف
 وہ چیز آئے جس کو آپ کی نظر پہنچتی ہے (یعنی پلک
 جھکنے سے پہلے پہلے) تو سلیمان نے کہا اگر تو نے
 ایسا کر دیا (یعنی لے لے آیا) تو تو سب سے بڑھ گیا
 اور اگر تو ایسا نہ کر سکا تو تو نے مجھے جنوں میں شرمندہ
 کیا اور میں جنوں اور آدمیوں کا سردار ہوں۔
 (یہ سن کر) آصف کھڑا ہوا، اُس نے وضو کیا اور
 اللہ کو سجدہ کیا۔ وہ اللہ تعالیٰ کو اسمِ اعظم کے ساتھ

پکارتا تھا اور کہتا تھا : یا حییٰ یا قیوم
 اور حضرت علی المرتضیٰؑ سے روایت کی گئی ہے کہ تحقیق
 آپ نے فرمایا کہ وہ یہی اسمِ اعظم ہے کہ جب اللہ تعالیٰ
 سے اس نام کے ساتھ دعا کی جائے تو وہ قبول کرتا ہے
 اور جب اس کے ساتھ اللہ سے سوال کیا جائے تو
 وہ عطا کرتا ہے۔ اور وہ یا ذا الجلال والاکرام ہے
 کہا راوی نے پس بقیس کا تخت، نیچے زمین کے غائب
 ہو گیا یہاں تک کہ وہ تخت حضرت سلیمان علیہ السلام
 کی کرسی کے پاس ظاہر ہوا، جس کرسی پر حضرت یحییٰ
 علیہ السلام اپنے دونوں قدم رکھتے تھے جبکہ وہ اس پر بیٹھتے
 تھے۔

غنیۃ الطالبین / کتاب العمل بالسنۃ - ج ۱ / ۹۲ / ۹۱۹

☆ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے روایت
 ہے کہ جب بدر کی جنگ ہوئی تھی تو میں نے کچھ دیر کے

یہ جنگ کی پھر میں دوڑ کر آیاتا کہ دیکھوں کہ حضور
 اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کیا کر رہے ہیں۔ جب
 میں آیاتو میں نے آپ کو سجدہ میں یہ کہتے ہوئے
 پایا : یا حییٰ یا قتیوم۔ اس سے
 زیادہ نہ کہتے۔ میں پھر لڑائی کی طرف گیا اور دوبارہ
 آیاتو آپ کو دیکھا کہ سجدہ میں یہی کہہ رہے ہیں (یعنی
 یا حییٰ یا قتیوم) آپ لگاتار یہی کہتے رہے تا آنکہ اللہ
 تعالیٰ نے فتح عطا فرمائی۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

یا حییٰ یا قتیوم کوئی معبود نہیں مگر تو

حضرت کتانی فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ میں نے

عرض کیا: حضور! میرے لیے دُعا فرمائیے کہ اللہ تعالیٰ
میرا دل مُردہ نہ کر دے۔

آپ نے فرمایا! ہر روز چالیس دفعہ یا حی یا قیوم
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ پڑھا کر

یہ کلام بہت عمدہ ہے۔ اس کے صحیح ہونے میں
کوئی اشکال نہیں۔ دل کی زندگی کا ذکر شرعاً صحیح ہے
یہ خواہش کی کمی کی ترغیب کے لیے بھی ہے اور ایک بشارت
بھی۔ باقی رہا چالیس کا عدد محدود ہونا تو اس
میں مضائقہ والی کوئی بات نہیں۔ اگر لازمی طور پر
یہ مقدار نہ پائی جائے تو بھی اس کلام کو جتنا ممکن ہو، پڑھ لیا کرے۔

الاعتصام لِشَا طِبْحِي

کتاب العمل بالسنّة . ج ۱ ص ۹۲

يا حَيُّ يا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
فَاللَّهُ خَيْرُ النَّازِقِيْنَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۹۹۰۰

تسلیم یہ تسلیم
رضا کا ابدی دستور

یا حی یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم
فانہ خیر الرزقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۹۰۱

جس نے بھی اسے قاضی الامور مانا، اس کے
جمع اُمور اُس کے حوالے ہوئے اور جب
شافی الصدور کہا، بے شک ہر علت سے

نجات پائی۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم
فانہ خیر الرزقین

واللہ ذو الفضل العظیم



۹۹۰۲

نور بھی اندر ہے، ظلمت (غلاطت) بھی۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحي القیوم
فان الله خیر التارکین

والله ذو الفضل العظیم

۹۹۰۳

حالت کسی بھی حال میں رحمت سے خالی نہیں

ہوتا۔ حال کی آغوش میں رحمت ہوتی ہے،

سراسر رحمت

—*—

بندہ قدر کا مقدر ہے، تیرے فضل ہی سے رحمت

کا امیدوار یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحي القیوم
فان الله خیر التارکین

والله ذو الفضل العظیم

۹۹۰۴

دو بڑے فتنات ہیں
 فِتْنَةُ الْمَالِ ! فِتْنَةُ الْقَبْرِ
 فتنۃ المال ————— فتنۃ القبر کا موجب۔

یا حی یا قیوم

الحمد لله العليم
 فانه خير الراقيين
 والله ذو الفضل العظيم

۹۹۰۵

عزم کا تذکرہ اللہ کو بے حد پسند ہے۔ ہر تذکرہ
 سے فقید المثال۔ تذکروں کی دنیا میں سرفہرست۔
 اور ہر تذکرے کو مات کر دیتا ہے۔

*

عزم جب حق و باطل کے میدان میں منظر الحجاب

کا نمونہ بن کر اپنے کرتب کا مظاہرہ کرنے لگتا
ہے، کائنات کو متحیر کر دیتا ہے۔ مخالفین تک
داد دینے لگتے ہیں اور کروڑوں بیاں تکشت بدلا

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العظیم
فان الله خير الراغبين

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۹۰۶

ذکرِ دوام

نفس و شیطان و ہمزاتِ اشیاطین و خناس جب
سبکے سب گھیرے میں لیے گئے ،
یہ منظر یہ اکھاڑا

دیکھنے کی چیز ہوتا ہے۔ جب کسی سے بھی کوئی اُمید
باقی نہیں رہتی ، پسپائی کے تمام آثار نظر آنے لگتے

ہیں، نہ اُمید ہو کر، ہاتھ بلند کر کے، مطیع ہونے پر مجبور
ہو جاتے ہیں۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ

فَاِنَّهُ خَيْرٌ مِّنْ رَّاٰ قَوْمًا

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۹۹۰۷

روح جب ارواح سے لاپی ہوئی، مسکرائی۔ یاں
و حزن عنقا ہوئے۔

—*—

بے شک، روح — اقلیمِ قلبوت کی سلطان،
باقی سبیر اللہ۔ اور غیر اللہ غیر ہوتے ہیں۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ

فَاِنَّهُ خَيْرٌ مِّنْ رَّاٰ قَوْمًا

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



۹۹۰۸

اے وہ موزمی تو ہر کسی کو پریشان کیے ہوئے،
 اگر ہم نے بھی اسے پریشان نہ کیا۔ کیا یہ منزل
 اور کیا اس کا حاصل ! یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
 فانه خير الرازقين
 والله ذو الفضل العظيم

۹۹۰۹

جب تک روح کُلِّتاً مذموم سے پاک نہیں ہوتی،
 طریقت میں اسے جُنُب کہتے ہیں اور جُنُب
 زمانا پکی (میں نماز نہیں ہوتی)۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
 فانه خير الرازقين
 والله ذو الفضل العظيم



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحم کر نیوالا اور مہربان ہے،

تَتَوَلَّوْا رُكَّ فَمَدَّيْتِ فَذَكَ

کامل ہے نور تیرا پس تونے ہدایت ہی سو تیرے

الْحَمْدُ عَظْمَ حَمْدِكَ

ہی لیے تعریف ہے بہت زیادہ ہے علم تیرا

فَعَفَوْتَ فَذَكَ الْحَمْدُ

پس تونے معاف کر دیا۔ سو تیرے ہی لیے تعریف ہے

فَبَسَطْتَ يَدَكَ فَأَعْطَيْتِ

فراخ ہوا تیرا دستِ قدرت (العام کیساتھ) پس تونے عطا کیا

فَذَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا وَحَمْدَكَ

سو تیرے ہی لیے حمد ہے اے ہمارے رب تیری

أَكْرَمُ الْوَجْوهِ

ذاتِ سب سے بزرگ ذات سے

وَجَاهُكَ أَعْظَمُ الْجَاهِ وَ

اور تیرا رتبہ سب سے بڑا رتبہ ہے

عَطِيَّتِكَ أَفْضَلُ الْعَطِيَّةِ

اور تیرا عطیہ سب سے اچھا عطیہ ہے

وَ أَهْنَاهَا تَطَاعُ رَبَّنَا

اور سب سے زیادہ خوشگوار تیری اطاعت

فَتَشْكُرُ وَ تُعْصِي رَبَّنَا

کی جاتی ہے اے ہمارے پروردگار تو تو شکر کو قبول

فَتَغْفِرُ وَ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ

تو تیرے پروردگاری کی جاتی ہے اے ہمارے رب تو بخش دیتا ہے اور دعا قبول

وَ تَكْشِفُ الضُّرَّ وَ تَشْفِي

کرتا ہے تو بقیار کی اور دور کرتا ہے تو تکلیف کو اور شفا دیتا ہے تو

السَّقَمَ وَ تَغْفِرُ الذَّنْبَ

بیمار کو اور بخش دیتا ہے تو گناہ کو۔

وَلَقَبَلُ التَّوْبَةِ وَلَا يُجْزَى

اور قبول کرتا ہے تو توبہ کو اور نہیں بدلے سکتا

بِإِلَّاكَ أَحَدٌ وَلَا يَبْلُغُ مِدْحَتَكَ

تیری نعمتوں کا کوئی اور نہیں پہنچ سکتا تیری تعریف کو

قَوْلُ قَائِلٍ ه

قول کسی قائل کا۔

حضرت فرات بن سیمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ
حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی
کھڑا نہیں ہو سکتا جو چار رکعت پڑھے اور اس میں
وہ دعا پڑھے جو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
پڑھا کرتے تھے۔ یعنی تیر نو رکعت..... الخ

۱۳۶۶ھ

مجمع الزوائد و منبع الفوائد / کتاب العمل بالنسختہ ص ۳۰

الحمد للہ للہ القیوم

فاللہ خیر التارقین

واللہ ذو الفضل العظیم

الْإِنْسَانُ عَيْتَ الْوُجُودِ

انسان عین الوجود ہے

وَالسَّبَبُ فِي كُلِّ مَوْجُودٍ

اور سبب ہے ہر موجود کا

الْإِنْسَانُ سِرِّيٌّ وَأَنَا سِرُّهُ

انسان میرا جمید ہے اور میں اس کا

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا

اے ہمارے پروردگار! تو نے یہ بیکار نہ بنایا

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

نفس، شیطان، ہمزات الشیاطین و خناسِ سخطاب

تم اللہ کی مخلوق ہو۔ تمہیں بھی اللہ ہی نے پیدا کیا۔
اللہ کے حکم کے تابع بن کر جہاں بھی چاہو، رہو۔
نافرمانی مت کرو



نافرمانی تو کسی کی بھی ہو، نظر انداز نہیں ہوتی چہ جائیکہ
اُن کی!



سچ پوچھو تو تم سب کا محسن بھی ہو اور معاون بھی۔ ہم
نے جو کچھ بھی سیکھا تمہاری ہی بدلت سیکھا۔ بُرائی و
بیجانی یہ تم ہی نے اُکسایا اور زغلیا ورنہ مجھ میں تو
اللہ کی روح تھی — طاہر و مطہر۔



جوں جوں اس پہ فکر کرتے جاؤ گے، اسرار کھلتے
جائیں گے۔ - یا حی یا قیوم

الحمد لله للذي القیوم
فان الله خير التارکین
والله ذو الفضل العظیم

۹۹۱۲

گناہوں سے نام ہو کر ہی توبہ کا باب کھلتا ہے
اور توبہ عین نیکی ہے۔ - یا حی یا قیوم

الحمد لله للذي القیوم
فان الله خير التارکین
والله ذو الفضل العظیم

۹۹۱۳

انوار و تجلیات کا ورود احیاء دین کے لیے
تقویت آمیز ہوتا ہے۔ سرب فریب سے ہٹا۔

یا حی یا قیوم
الحمد لله للذي القیوم
فان الله خير التارکین
والله ذو الفضل العظیم

۹۹۱۴

چیلہ _____ کش مکش

وسیلہ _____ کن فیکون کی امید

—*—

چیلہ _____ ناقص لعقل

وسیلہ _____ غسلِ اسلام

—*—

چیلہ _____ انسانی فطرت

وسیلہ _____ قدر کی قدرت

—*—

وسیلہ کسی کا بھی ہو، نظر انداز نہیں ہوتا

بہترین وسیلہ _____ قصدِ سبیل - روز

قصدِ سبیل میں اللہ ہوتا ہے اور اللہ کے حبیبِ صلی اللہ علیہ وسلم

—*—

حیلہ حبیب و سیلہ سے متصف ہوا، کامران ہوا

ما شام اللہ! یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
خالقه خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۹۹۱۵

کریم وہ ہے جس سے ایک بار مانگ کر پھر کسی اور
سے مانگنے کی حاجت نہ رہے یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
خالقه خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۹۹۱۶

جس قسم کا نمونہ ہوتا ہے اسی قسم کے مبصر اور مبصرین
کسی کی بھی رعایت نہیں کیا کرتے، کانے کوکانا
اور اندھے کو اندھا کہا کرتے ہیں۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم خالقه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۹۱۷

کُتے کی دُم میں خم ہوتا ہے، سیدھی نہیں

ہوتی۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للحق القیوم
فانہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۹۱۸

جنس سے جنس پیدا ہوتی ہے

یہی ہم جنس کی تشریح ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للحق القیوم
فانہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۹۱۹

غصے کو پیتا ترے میرے بس کی بات نہیں،

چُٹا ہوا تریاقی مشروب ہے -
 غصے کو پینے والے کا پیٹ نورامیان سے
 بھڑویا جاتا ہے - یا حی یا قیوم

الحمد لله القیوم
 فانه خير الراقيين
 والله ذو الفضل العظيم

۹۹۲۰

باقی ہمیشہ باقی رہتا ہے
 صالحات ہوں یا کھزیاں

یا حی یا قیوم

الحمد لله القیوم
 فانه خير الراقيين
 والله ذو الفضل العظيم

۹۹۲۱

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم!

تیرے قدموں کی دھول — اس ٹل کے پھول

سدا رکھے رہیں

سہکتے رہیں

نہ ماند پڑیں نہ مر چھایس یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۹۲۲

کام کبھی ناکام نہیں ہوتا اور تمام کبھی ناکام

نہیں ہوتا۔ دونوں جاری رہتے ہیں۔

دونوں زندگی کا حاصل، بامراد اور

مبیب الدرجات۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



۹۹۲۳

محبت میں محو ہو کر ذات ، ذات سے ملی۔
 بیجا ہو کر ملی۔ بیجان ہو کر ملی۔ دوری دور
 ہوئی۔ من و تو کی تمیز اٹھی۔
 طریقت کی اصطلاح میں اسے وصل کہتے ہیں

یا حییٰ یتیم

الحمد لله للحق القیوم
 فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۹۲۴

ذکر، ذکر، مذکور جب ایک ہوتے
 اصطلاح میں اسے وصل کہتے ہیں۔

یا حییٰ یتیم

الحمد لله للحق القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۹۲۵

دصل میں راز و نیاز ہوتے ہیں۔ وہ راز و نیاز
جو کسی بھی انداز میں قلم بند نہیں کیے جاسکتے۔
باطن کا پردہ پوری طرح تیار ہوتا ہے۔ کوئی بھی
کھولنے کی جرات نہیں رکھتا۔



اور پردہ پہ تعزیر نہیں ہوتی۔ جب کھل جاتا
ہے، واجب التعزیر۔ یا حی یا قیوم

الحکمد للحق القیوم
فانہ خیر الرزقین
واللہ ذو الفضل العظیم



۹۹۲۶

ہر شے اس کی

ہر شے میں وہ

جو یہ نہیں جانتا

گویا

کچھ بھی نہیں جانتا

یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاتَّخَذَ خَيْرَ الْمَرَاذِقِ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۹۲۷

جس نے بھی دیکھا، لطافت ہی کے پردوں
میں دیکھا۔ جیسے پھول میں ہرک

یا حیِّ یا قیوم

الحمد لله للحي القیوم
فان الله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۹۲۸

لطافت کوئی وجود نہیں رکھتی۔ جیسے ہوا

یا حیِّ یا قیوم

الحمد لله للحي القیوم فالله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۹۲۹

ملامت کے بعد کرم، وہ دستور ہے جو کبھی نہیں بدلا

یا حیِّ یا قیوم

الحمد لله للحي القیوم فالله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۹۲۰

تیرا فضل و کرم لامنتہی - بخشے پہ آئے تو دنیا بھر
کو بخش دے، پکڑنے پہ آئے تو ذرا سی بات پر پکڑ لے



بے نیاز بھی ہے، نیاز مند بھی - لا پروا بھی ہے

پروا دار بھی - یا حی یا قیوم

الحمد للہ للہی القیوم
فانہ خیر الرزقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۹۳۱

سبحان ربی ذی الفضل العظیم
ذکر الہی پر استقامت - عین فضل عظیم

یا حی یا قیوم

الحمد للہ للہی القیوم فاللہ خیر الرزقین

واللہ ذو الفضل العظیم

بندہ تیری قدرت کے نظام کے نظارے کو دیکھنے
میں محو ہے۔ تو بندے کی طرف۔

اے اللہ کروے تو	اللَّهُمَّ اجْعَلْ
میرے دل میں نور	فِي قَلْبِي نُورًا
اور میری آنکھ میں نور	وَفِي بَصَرِي نُورًا
اور میرے کان میں نور	وَفِي سَمْعِي نُورًا
اور میرے دائیں نور	وَعَنْ يَمِينِي نُورًا
اور میرے بائیں نور	وَعَنْ شِمَالِي نُورًا
اور میرے اوپر نور	وَأَوْقِبْ نُورًا
اور میرے نیچے نور	وَتَحْتِي نُورًا
اور میرے آگے نور	وَأَمَامِي نُورًا
اور میرے پیچھے نور	وَأَخْفِي نُورًا

اور کرے میرے لیے نوری نور	وَاجْعَلْ لِي نُورًا
میری زبان میں نور	فِي لِسَانِي نُورًا
اور میرے پٹھوں میں نور	وَافِي عَصَبِي نُورًا
اور میرے گوشت میں نور	وَافِي لَحْمِي نُورًا
اور میرے خون میں نور	وَافِي دَمِي نُورًا
اور میرے بالوں میں نور	وَافِي شَعْرِي نُورًا
اور میری جلد میں نور	وَافِي بَشَرِي نُورًا
اور کرے میری جان میں نور	وَاجْعَلْ لِي نَفْسِي نُورًا
اور پر عظمت بنا دے میرے لیے نور کو	وَاعْظُمْ لِي نُورًا
اے اللہ عطا کر مجھے نور	اللَّهُمَّ اَعْظُمْ لِي نُورًا

(کتاب العمل بالسنة ۱۰۶۸)

يا حَيُّ يا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لَكَ يَا قَيُّوْمُ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۹۳۳

ذاتِ جبِ صفات کا مظاہرہ کرنے لگی،
شاہد و مشہود کی مظہرِ بنی - یا حی یا قیوم

الحمد لله للحق القیوم
فان الله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۹۳۳

اللَّهُ مَعِيَ

منازلِ معیت :

الہی معیت کے تریاتی اسماء

یا حی یا قیوم

یا ذا الجلال والاکرام

—*—

جہاں اللہ ہے، وہاں ساری خدائی ہے

—*—

جبرائیلؑ و میکائیلؑ و اسرافیلؑ، اللہ رب العالمین کی مخلوق۔ اور درجہ بدرجہ ناظم الامور۔



جسم الوجود میں بسنے والی ہر قوت اللہ العلیٰ العظیم ہی کے حکم کے تابع۔ کوئی بھی خود سر نہیں۔ بدول ارادت کوئی بھی مخلوق کچھ بھی کرنے پر کوئی قدرت نہیں کھتی



نظر آتے نہ آتے۔ آسکتا بھی نہیں۔ ہر اندر موجود



نیک بات کرنے یا کہنے سے خوش ہوتا ہے، بُری سے ناخوش۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّاقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ





حضرت اس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی :
هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَ أَهْلُ الْمَخْفَرَةِ (المذہب ۵۶)
(یعنی وہی ہے مالک تقویٰ کا اور وہی ہے مالک
بخشش کا) پھر فرمایا تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے
کہ میں اس قابل ہوں کہ لوگ میرے ساتھ کسی کو شریک
کرنے سے بچیں پس جو شخص اس سے بچتا ہے، میں
اس قابل ہوں کہ اسے بخش دوں۔

(ترمذی ح / مشکوٰۃ شریف ج اول ص ۳۹۵ شمارہ ۲۲۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ سے اس حال میں
ملے کہ اس کے برابر کسی کو نہ مانتا ہو (یعنی شرک نہ کرتا ہو)

تو اگر اس کے اوپر پہاڑ کے برابر بھی گناہ ہوں گے
تو اللہ انکو بخش دے گا۔

(بیہقیؒ / مشکوٰۃ شریف ج. ۱ اول ص ۳۹۷ شمار ۲۲۳۸)

یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
فَاِنَّهُ خَيْرٌ لِّمَنْ رَزَقَهُ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۹۳۵

بندہ اپنی منکوحہ کی تنزی و کج خلقی کو کسی خاطر میں نہیں
لاتا اور گزر کرتا رہتا ہے کہ یہ اسکی عادت ہے
مگر اس کا کسی غیر مرد کو اپنے قریب لانا برداشت
نہیں کرتا۔

یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
فَاِنَّهُ خَيْرٌ لِّمَنْ رَزَقَهُ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۹۹۳۶

تیرے ذکر کی قوت ہر قوت سے عظیم و اکبر

یا حییٰ یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ
فَاِنَّهُ خَيْرٌ مِّنْ رَّاٰ قَوْمٌ
وَ اِنَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۹۹۳۷

تیری سلطنت کون و مکان کی ہر شے پہ محیط۔
تیرے حضور میں ہر مخلوق ذلیل و زبوں حکم کی
محکوم، ٹھکی ہوئی، سجدہ ریز۔ یا حییٰ یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ
فَاِنَّهُ خَيْرٌ مِّنْ رَّاٰ قَوْمٌ
وَ اِنَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۹۹۳۸

صدقے کے بھی کیا کہتے! اُپر ہی تاثیر رکھتا ہے

ناپاک کو پاک کر دیتا ہے۔ جو کبھی پاک نہیں ہوتا، ان
کی آن میں کر دیتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۹۹۳۹

جس میں کوئی بھی خصلت نہیں، ہم ہیں۔

یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۹۹۴۰

دینی فتوحات (عطیات) اللہ ہی کے لیے
وقف و مخصوص ہوتی ہیں لیکن دنیا ہی میں لگا
دی جاتی ہیں۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فان الله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۹۹۲۱

رزق تیری کوشش سے نہیں، اللہ رازق کی طرف
سے ہر مخلوق کو پہنچاتا ہے۔ فکر مت کیا کر،
رزق کی فکر تیری منزل میں مغل مت ہو۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للحق القیوم

فانہ خیر الرزقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۹۲۲

کسی نزول کا ہنوز منتظر۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للحق القیوم

فانہ خیر الرزقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۹۲۳

دُتیا میں دو ہوتے ہیں :

ایک سے اُتلا ،

ایک سے نچلا ۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۹۴۴

بہر داعی حق نے عام فہم، سلیس اور رائج الوقت

زبان میں پیغام پیش کیا۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۹۴۵

سوتے کو جگانا مشکل ہے، اسی طرح جاگتے کو سنانا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



حسن انتخاب

حضرت اس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور
 اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سلام اللہ کے ناموں میں
 ایک نام ہے جب کو اللہ تعالیٰ نے زمین پر رکھ دیا ہے
 لہذا اس کو آپس میں خوب پھیلاؤ۔

(الادب المفرد از امام بخاریؒ ص ۱۴۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جتنا یہودی تم پر السلام علیکم اور
 آمین پر حسد کرتے ہیں، اتنا اور کسی چیز پر نہیں کرتے،

(الادب المفرد ص ۱۴۶)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص

نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بہترین اسلام
 کونسا ہے؟ آپ نے فرمایا یہ کہ تو کھانا کھلائے
 اور لوگوں کو سلام کہے جنہیں تو پہچانتا ہو اور اُسے بھی جسے
 تو پہچانتا ہو (یعنی ہر وقت و ناوقت کو سلام کہے)

(الادب المفرد ص ۱۲۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، سے روایت ہے کہ حضور اقدس
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اس اللہ کی قسم جس کے ہاتھ میں
 میری جان ہے تم اس وقت تک بہشت میں داخل ہو سکو گے
 جب تک کہ تم ایمان نہ لاؤ اور تم ایمان نہیں لا سکتے (یعنی
 صاحب ایمان نہیں کہلا سکتے) جب تک کہ تم آپس میں پیار نہ
 کرو اور کیا میں تمہیں ایسی چیز سے آگاہ نہ کروں کہ اگر تم وہ
 کام کرو تو تم آپس میں محبت کرنے لگو گے؟ (اور وہ یہ ہے کہ
 تم آپس میں) سلام کو زیادہ پھیلاؤ۔ (سنن ابن ماجہ ص ۲۶۲)

۹۹۲۶

تیری قدر ہی میری تدبیر
تیرا فضل ہی میرا استخارہ
میں کچھ بھی کرنے پہ کوئی قدرت نہیں رکھتا
اود توف ادرالمقدر۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العليم
فانه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۹۲۷

جو ظاہر کو نہیں سمجھتا، باطن کو کیوں کر سمجھ سکتا ہے؟
ظاہر و باطن کا ایک ہی پردہ ہوتا ہے۔ ظاہر، باطن
میں اور باطن، ظاہر میں اس طرح پوشیدہ ہے جیسے
گنے میں گھٹ یا دودھ میں گھی۔ ظاہر کو پا کر ہی
باطن کا عارف بنا

کائناتِ ظاہر و باطن کی حقیقت کی ترجمان۔
 لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا
 بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَىٰ (طہ: ۶)

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ
 فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّاقِبِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۹۲۸

سائل کی طرف متوجہ ہونا تیری وہ ذات کی
 وہ صفت ہے جس پر کائناتِ نازاں۔

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ
 فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّاقِبِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۹۲۹

یہاں لوگ دین کے لیے آتے ہیں۔

جسے اسکی ضرورت نہیں، اس نے یہاں کیا
لینے آتا ہے ؟ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۹۹۵

کوئی درسگاہ ایسی نہیں جہاں متعلمین کو اسنادتہ
ملتی ہوں۔

باطن کی اسناد۔ کہیں زندیق، کہیں رفیق۔
کہیں کچھ، کہیں کچھ۔ حال کے مطابق بدلتی رہتی ہیں

یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۹۹۵۱

جو کچھ بھی ہوتا ہے، رات ہی کے پردوں میں ہوتا ہے
 حظیرۃ القدس — رات کی مجلس کا حاصل!

یا حییٰ یا قیوم

العتمد للہ العظیم

فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۹۵۲

طریقت کی ہر منزل کے قائد میرے آقا روحی فداہ
 صلے اللہ علیہ وسلم طریقت نے اس منزل کو مانا جس
 میں اگلا قدم ماضی سے بہتر اور مستقبل کا امیدوار ہو۔

جس منزل میں نہ اطمینان ہے نہ سرور ،
 تام نہیں — ناقص ہے ۔

جو منزل صاحب منزل کو مطمئن نہ کر سکے، کیا منزل!
 جو منزل بدی سے روکنے سکی، کیسی منزل ہے!
 جو منزل غیر کی محتاج ہو، الہی نہیں کہلاتی اور غیرت
 میں عافیت نہیں ہوتی۔ یا حبیب یا قہیم

الحمد لله القہیم
 فانہ خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۹۵۳

ایمان باللہ

تو ہی اللہ ہے	أَنْتَ الْهَيُّ
کوئی معبود نہیں مگر تو	لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
(یا)	(او)
کوئی معبود نہیں سوائے تیرے	لَا إِلَهَ غَيْرُكَ
اور نہیں کوئی تدبیر	وَلَا حَوْلَ

وَلَا قُوَّةَ
إِلَّا بِاللَّهِ

اور نہ ہی قوت
سوائے اللہ کے



تَبَرَّأْتُ
مِنْ حَوْلِي وَوَقْوَتِي
وَاسْتَعْنَيْتُ
بِحَوْلِ اللَّهِ وَوَقْوَتِهِ

برطرف ہو گیا ہوں میں
اپنے حیلے اور قوت سے
اور میں نے مدد حاصل کی
اللہ کے حیلے اور طاقت سے



فَإِنَّكَ تَقْدِرُ
وَلَا أَقْدِرُ
فَتَعْلَمُ
وَلَا أَعْلَمُ
وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ

ایسے کہ تو قدرت رکھتا ہے
اور میں قدرت نہیں رکھتا
تو جانتا ہے
اور میں نہیں جانتا
اور تو پوشیدہ باتوں سے
واقف ہے۔

مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ
وَمَا لَوْ لَشِئْنَا لَكُنَّا
جو اللہ چاہے (وہی) ہوتا ہے
اور جو وہ نہ چاہے کبھی نہیں ہوتا

يا حَيِّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّوْمِ
فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ
وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۹۹۵۴

آدمی سے آدمی کو پیدا کیا۔ آدمی ہی نے آدمی کو اللہ
کا تعارف کرایا۔ آدمی نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا۔ آدم
کا مُنکر شیطان۔

يا حَيِّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّوْمِ
فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ
وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۹۹۵۵

نہ کوئی عدالت ہے نہ وکالت آپے آپ میں

يا حَيِّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّوْمِ
فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ
وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۹۹۵۶

حق، حق سے مل کر انا الحق ہوا۔
حق غالب، باطل مغلوب۔ یا حی یا قیوم

الحکمد للحنی القیوم
فانہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۹۵۷

تجدید تیری جدت تھی، نامعقولات اس کو لے دے
گمیتیں اور تجھے اس کا احساں تک نہیں!

یا حی یا قیوم

الحکمد للحنی القیوم
فانہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۹۵۸

منہیات و مکروہات میں ایسے لپٹا کہ ہر شے

بالائے طاق رکھ کر انہی پہ لوٹنا رہا۔



دین تیری منزل تھی، اسے محم کر گیا۔

يا حيا يا قيوم

الحمد لله العليم
خالق السموات والارضين

والله ذو الفضل العظيم



”مے“ کہتے نہیں تھکتے، جانتے بھی ہو ”مے“ کسے
کہتے ہیں؟ مومن جب عزم باللہ سے آراستہ ہوا،
مومن کہلایا۔ اور ”مے“ کسے کہتے ہیں؟



بتا تو سہی کبھی کسی نے پی بھی ہے؟ قدیم ترین سنی
سنائی باتیں دھرائے جاتے ہو۔ جس نے پی، طریقت نے

اسے آفرین کہا، تذکرہ ارم کا مایہ ناز باب بنا اور تاریخ
نے اسے کبھی فراموش نہ کیا، دم دم زندہ جاوید رکھا۔



عزم کا تذکرہ اللہ کا تذکرہ ہے اور اللہ اسے کبھی معدوم
ہونے نہیں دیتا، حیاتِ جاوداں سے مشرف فرما کر
زندوں کی طرح زندگی سے سرفراز فرمایا کرتا ہے۔ ہزار ہا
سال گزرنے چکے، گمزیں۔ عزم کا تذکرہ من و عن جو کلاؤں



اسے پی کر دیرالوں میں ہے، متانے بنے، دیوانے بنے۔
نہ اپنے ہے نہ بیگانے، ہو کا عالم جلوہ گم رہا۔



نہ نذرانے لیے نہ فطرانے۔ جو لیا، مفلوک اس حال میں
تقسیم کیا۔ جب رات کو آرام کھیے لوٹے تو

کوئی بھی شے باقی نہ رہنے دی۔ اور تو کلت علی اللہ
صبح کا انتظار کیا۔

—*—

یہ تھی تیسری منزل جو تو کھم کر گیا۔

—*—

خاکی، نُردی، ناری معاون ہوتے۔ رکاوٹ
ہوتی، تلیقن کرتے۔ تلیقن کو اللہ کی طرف سے
عنایت سمجھتے۔ الہی حکمت پہ شکوہ نہ کرتے،
تقدیر سمجھ کر مطمئن رہتے۔ ہر حال میں حوصلہ برقرار
رکھتے۔ کبھی ڈانواں ڈول نہ ہوتے اور ایسے حال
میں رہنا، جیسے کہ مردوں کی تمنا تھی، رہتے۔
اس حال میں قابلِ رشک جینا اور قابلِ رشک مانا
ہوتا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلیٰ العزیز فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۹۴

جُملہ خواہشات کو ایک ایک کر کے
 کھرنے میں پیس کر،
 کپڑے چھان کر کے،
 دریا میں بہا دینا، نشان تک باقی نہ رہنے
 دینا

اصطلاح میں اسے
 مَوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا
 کہتے ہیں !

مَرْنِیْ سَبَّحْ مَرْنِیْ اور کسے کہتے ہیں؟

یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للحنی القیوم
 فائزہ خیر التارقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں نے جو کے آٹے کی روٹی پے پے دو دن نہیں کھائی حتیٰ کہ آپ نے وصال فرمایا۔

(صحیح مسلم - ج ۲ ص ۹۷)

حضرت قتادہؓ نے بیان کیا کہ ہم حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ان کا باورچی کھڑا ہوا تھا ہم سے حضرت انسؓ نے کہا کھاؤ اور پھر انہوں نے بیان کیا کہ میں نہیں جانتا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال کے وقت تک پتلی چپاتی اور سالم بکری بھینی ہوتی اپنی آنکھ سے دیکھی ہو۔

(صحیح بخاری - ج ۲ ص ۹۷)

يا حَيُّ يا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّاقِبِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

قول ہی کی بدولت دُنیا معرضِ وجود میں آئی
 قول ہی کی بدولت یہ دُنیا قائم الدائم
 قول ہی کی بدولت اللہ نے بندوں کا ذکر بلند کیا
 قول ہی کی بدولت دُنیا کمال کو پہنچی



دین ایک قول ہے۔ جب تک قائم رہتا
 ہے، تمکنت رہتی ہے۔ پوری تمکنت
 سے ہمکنار



حوادثِ دہر دین پر غالب نہیں آسکتے، مغلوب
 رہتے ہیں



بندہ قول ہی کی بدولت باکمال اور قول ہی کے باعث

زوال پذیر



قول جب قول سے پھر جاتا ہے، مگر جاتا ہے
قول جب قول سے پھر گیا، مگر گیا



قول کی میعاد قول تک رہتی ہے جب تک
قائم رہتا ہے قائم رہتی ہے



تاریخ مانے علم نے کہا: تیرا قول، میرے آقا روحی فدائے
صلی اللہ علیہ وسلم! ہر قول سے فوق الوریٰ، ہر قول
کی حبان



قول بولا میں ہزار سال پُرانا ہوں، مجھے باطل مت کر

—*—

اس منزل کے فیر کے پاس کچھ بھی نہیں ہوتا،
مطلق نہیں مگر اللہ اور صر اللہ

—*—

روح، جو کبھی نہ مسکرائی، کھلکھلا کر منسی۔ مخالضین
پرسکتہ طاری ہوا۔ سسکیاں لینے لگے اور رو رو
کر کھمے ہوئے گویا ڈوب ہی گئے۔ عزم بولا

ان کا یہی حشر ہونا تھا۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله القیوم

فان الله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۹۶۲

خانقاہی نظام کی ناکامی ہر شے کو ناکام بنا دیتی ہے

یا حی یا قیوم

الحمد لله القیوم فان الله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

”توحید توحید“ کہتے ہو، جانتے بھی ہو توحید کسے کہتے ہیں اور موحد کون ہوتا ہے؟ موحد وہ ہے جو کسی بھی قدرت کی حکمت پہ اعتراض نہ کرے —
 خندہ پیشانی سے تسلیم کرے۔ حکیم کا کوئی بھی فعل حکمت سے خالی نہیں ہوتا، عین حکمت پہ مبنی ہوتا ہے۔



جو اسے صدقِ دل سے مان لیتا ہے، موحد کہلاتا ہے۔
 اور موحد کسے کہتے ہیں؟ توحید بولی! تو نے سچ کہا۔



موحد وہ ہے جو دیکھتا ہے، سنتا ہے، جانتا ہے مگر
 قدرت کی حکمت کے خلاف کچھ نہیں کہتا۔ یہی بہترین
 اور یہی مشکل ترین منزل ہے۔ حضرت خضرؑ اور حضرت
 موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کی توحید کا حال اذہر کمر۔ اہل طریقت

اسے توحید کہتے ہیں۔ یا حی یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَنِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۹۶۴

عجب موسم تبدیل ہوا! آج ستمبر کی ۲۹ ہو گئی، ابھی
سک کوئل واپس نہیں ہوئی حالانکہ مشہور ہے۔

IN AUGUST, SHE GO MUST

یا حی یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَنِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۹۶۵

CROW IS THE
SANITARY INSPECTOR
OF EVERY HOUSE

یا حی یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَنِيِّ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

تیرے پاس ایک بھی نمونہ نہیں اور تمونے ہی سے
علم نے عمل کا مظاہرہ کیا تیرے پاس تو نمونوں کے
انبار ہوتے !

نمونے ہی نے دین کو پھیلایا، نمونہ ہی دین کی جان۔
نمونہ نہ ہوتا تو کسی علم میں کیا جان ہوتی؟ نمونے ہی نے
دین کو سرفرازی بخشی تو دین رکھتا ہے، دین کا نمونہ نہیں رکھتا

بازی گرنے صرف نمونہ پیش کیا اور نمونے کا کوئی نمونہ نہیں

تیرا علم نمونے کا متلاشی ہے، پاکر ہی مطمئن ہو سکتا ہے،
کسی اور طرح کبھی نہیں۔ نمونہ کبھی صدیق اکبرؓ، کبھی فاروقِ اعظمؓ
کبھی عثمان غنیؓ اور کبھی حیدر کرارؓ

نمونہ کبھی کلیں کبھی پانی پیت ، کبھی سالک کبھی مجذوب۔
 ہر حال میں اود ہر دور میں دین کی عظمت کو برقرار
 رکھا، کبھی گمراہ نہ دیا۔ ہر دور میں دین ہی کا پاسبان رہا۔
 نمونہ — دین کی آبیاری کا مالی —
 کبھی خشک نہ ہونے دیا۔ پھر کیا ہوا ؟
 دین پہ بہا آئی ، پھل و پھول میں رنگتِ حلاوت۔
 نمونہ پیش کر ، نمونہ شدت سے اور
 مدت سے تیرے نمونے کا منتظر ہے۔ یا حبیبِ یاقسیم

الحمد لله العفو، فالله خير الرازقین
 والله ذو الفضل العظيم

۹۹۶

نمونہ پایا گویا ہر شے پائی
 نمونہ ہی سے ہر شے سمجھ میں آئی

یا حبیبِ یاقسیم

الحمد لله العفو، فالله خير الرازقین
 والله ذو الفضل العظيم

۹۹۶۸

علم، عمل کا اور عمل — نمونے کا محتاج ہے محض
علم کوئی گل نہیں کھلاتا، تشنہ رہتا ہے



علم جب غیرت میں آیا، عمل کو سینے سے لگایا
اور نمونے کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔



خصائلِ نبوت کی فہرست میں جو خصالت سب سے
مشکل ہے، وہی سب سے آسان۔



خصائلِ نبوت کا کمالِ کمالِ کمالِ کمالِ کمالِ کمالِ کمالِ کمال
جانا ہے۔ یا سحیح یا قسیم

الحمد لله العظیم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۹۶۹

کتاب العمل بالنسۃ اسلام کی وہ مایہ ناز کتاب ہے
جو ورق ورق احیائے دین کی ترجمان اور تاریخ میں
پہلی مرتبہ وجود میں آئی۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم
فان الله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۹۹۷۰

پہلا قول ہر قول کی جان ہوتا ہے پہلے قول ہی کی
بڈلت یہ جمع اقوال کا درود ہوتا ہے۔

قول کبھی تنہا رہتا، اقوال کی دتیا بنا کر بسا کرتا ہے۔
یہی اسکی شان اور یہی اسکی عظمت۔

جس نے بھی دیکھا، قول ہی کے لڑ سے دیکھا اور
جس نے بھی پایا، قول ہی کی برکت سے پایا۔

—*—

قول دین کا عمود اور قول ہی دین کی نمود۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الْمَارِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۹۷

تیرے حضور میں حاضر رہنا بندگی کی اصل اور بندہ نوازی

کی حد۔ یا حی۔ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الْمَارِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۹۸

تیری محبت کے جلال نے کسی کو معاف نہ کیا۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ اِنَّا عَبْدُو

مُذْتَبِّبٌ ذَلِيلٌ وَأَنْتَ رَبِّي ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
فَاعْفُ عَنِّي فَإِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيمٌ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ
يَا خَيْرَ النَّصِيرِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله العفو العظيم
فان الله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۹۹ < ۳

تیری محبت نے کسی کو بھی کسی کام کا نہ چھوڑا، اپنے
ہی کام میں محو و منہمک کیا۔
یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العفو العظيم
فان الله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۹۹ < ۳

نفس سے خطاب
تو کبھی سیر نہ ہوا۔ تیرا پیٹ کبھی نہ بھرا۔ یہاں تک

کہ کھن تک نہ چھوڑا۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العظیم
فان الله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۹۹۷۵

دین کی تلاش میں نکلا تھا، دُنیا ہی نے دل بوج لیا۔

یا حی یا قیوم

الحمد لله العظیم
فان الله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۹۹۷۶

”باطن باطن“ کہتے ہوئے تھکتے نہیں، جانتے بھی
ہو باطن کسے کہتے ہیں؟ باطن — جیسے
میری ماں کی گھگھری — نہ کوئی کھول سکتا ہے
نہ دکھا۔ اور یہ ختم الکلام ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العظیم، فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے دو باتیں (یعنی دو قسم کے علم) یاد رکھی ہیں جن میں سے ایک کو (یعنی علم ظاہر کو) تو میں نے تمہارے درمیان پھیلادیا ہے اور دوسرا (یعنی علم باطنی) اگر میں اسکو بیان کروں تو میرا یہ کلا کاٹ ڈالا جائے۔ (بخاری)

العَمَدُ لِلْحَنِ الْقِيَمِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّاقِيْنَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۹۹۷

جسم الوجود میں ہر شے رہتی ہے، پردہ پوشی بندگی کا اعجاز۔
یا حیہ یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَنِ الْقِيَمِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّاقِيْنَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۹۹۷۸

يَا اللَّهُ يَا رَحْمَتُ يَا سَلَامُ يَا عَزِيزُ يَا كَرِيمُ ط
ان سے مانگ کر کسی اور سے مانگنے کی حاجت
نہیں رہتی۔ یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۹۷۹

يَافِتَاحُ يَا مُفْتِحَ الْأَبْوَابِ افْتَحِ الْبُؤَابَ
رَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ ط يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمِ

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۹۸۰

بندہ جب غیر ضروری امور میں الجھ جاتا ہے، ہمنزل
کا مقصد فوت ہو جاتا ہے۔

پایہ تکمیل کو پہنچ کر ہی منزلِ بامراد ہوتی۔

حق حق حق ہو ہو ہو

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم
فانہ خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۹۹۸۱

تیری یاد ہی تو دل کی متاع ہے! تیری یاد ہی کی بدولت
تیری یاد آئی۔ تیری یاد جب دل میں آئی، ہر شے
مسکرائی۔ تیری یاد ہی نے زندگی کو بیدار کیا، جلا بخشتی۔
مطمن ہو کر مسرور ہوتی اور مخمور۔ تیری یاد ہی سے
دل زندہ و تابندہ۔

غفلت — ہم و حسن کا شکار

تیری یاد جس نے بھی کی، فیض بار ہوا، کبھی محروم
نہ رہا۔ ناکارہ تھا، قدسی افکار کا کارندہ بنا



تیری یاد ہی کی بدولت نادار تاجدار بنے، آبدار بنے۔
شہ نشین ستارے بنے، سیارے بنے۔



تیری یاد ہی نے ہر یاد کو زندگی بخشی، کبھی
محو ہونے نہ دیا۔ اول و آخر، ظاہر و باطن
تیری یاد ہی کی داستان ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد لله العليم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



۹۹۸۲

عمل جتنا پُرانا، اتنا ہی قوی
ایک ننھی سی آدھ اونچ پٹی سے بڑکا درخت

یا حییٰ یتیم

العَمَدُ لِلْحَيِّ یتیم
فَاللَّهُ خَيْرٌ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۹۸۳

اس طرح مصروف ہو جیسے کبھی منہتی کی انتہا۔

یا حییٰ یتیم

العَمَدُ لِلْحَيِّ یتیم
فَاللَّهُ خَيْرٌ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۹۸۴

ہم مسلمان ہیں، اگر مومن ہوتے ہو تو اللہ ہی

أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ (فتح: ۲۶)

کے مصداق ہوتے۔ یاحییٰ یاقیوم

الحمد لله العظیم

فانته خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۹۸۵

اللَّهُ مَعِيَ وَلا

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط

اللہ بادشاہ ہے۔ اللہ ہی بادشاہ ہے۔ تیرے

اندر رہتا ہے۔ حاضر رہا کرا اور ناظر۔

پرے میں رہتا ہے اور یہی اسکی شان۔

—*—

تیرے پرے پہ قربان جاؤں

لاکھ پڑوں میں پردہ نشیں ہے

یا حی یاقیوم

الحمد لله العظیم فانته خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۹۸۶

إِلَى نَسَائِ عَيْنِ الْوَجُودِ
وَالسَّبَبِ فِي كُلِّ مَوْجُودِ

—*—

اور عرفان کے کہتے ہیں ؟ یا حی یا قیوم

الحمد لله العظیم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۹۸۷

توحید بولی : میں نے کیا، کر رہی ہوں اور کوں گی۔

—*—

اور حکیم کا کوئی بھی حکم حکمت سے خالی نہیں ہوتا
سراسر حکمت پر مبنی ہوتا ہے۔ بظاہر ناپسند،
حقیقتاً عین پسند۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العظیم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۹۸۸

خیال جب روح سے متعارف ہوا ، دین کا ترجمان بنا
اور نفس کا معاون ————— افسردہ و پژمردہ

—*—

خیال ہی کی بدولت محمور و مسرور اور خیال ہی کے
باعث پشیمان و پریشان۔ یا حی یا قیوم

الحکمد للحق القیوم

فاقد خیر التارقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۹۹۸۹

تیرے نام کا جام یا رب السموات والارض بہائیت
کو محمور کر دیتا ہے ، مسرور کر دیتا ہے۔
سرور کا نشہ ابدی ہوتا ہے ، اتارنے سے بھی
نہیں اترتا۔ قائم و دائم طاری رہتا ہے۔

—*—

تیرے نام کا جام جسے بھی ملا ، جس بھی خوش نصیب
 کو ملا _____ پیتے ہی محسوس ہوا
 (ایک) ہمیشہ پی کر کہتا میں نے کوئی
 پی ہوئی ہے (اللہ اللہ !) یاد رہ گئی۔ جوں کی
 توں۔ کبھی نہ بھولی ” میں کتے پیتی ہوئی
 اے“ (۱۹۴۲)

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله الحق القیوم
 فانه خير الراقيين

والله ذو الفضل العظيم

۹۹۹۰

کتاب نہیں ، اپنی کتاب پڑھ

اِقْرَأْ كِتَابَكَ ط (یعنی اسرائیل آیت ۱۲)

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله الحق القیوم
 فانه خير الراقيين

والله ذو الفضل العظيم

۹۹۹۱

روح کے انداز خسروانہ ، نفس کے مکارانہ

—*—

کلام خود تصدیق کرتی ہے — خسروانہ یا مکارانہ

یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ
عَافَهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۹۹۲

قرآنِ حکیم — علم و حکمت کا مخزن

یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ
عَافَهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۹۹۹۳

تیرے فضل سے کرم اور کرم عین فضل

یا حی یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم

فان الله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۹۹۴

تیری عزت سے جبروت اور ہیبت سے کبریائی۔
جب بیجا ہوئیں ، قدرت کا ظہور ہوا۔

یا حی یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم

فان الله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۹۹۵

کوئی بھی دکاندار کسی کو بھی کوئی بھی شے مفت

نہیں دیتا، ہر شے کی من مانی قیمت وصول کرتا ہے

یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۹۹۶

ریاضت ————— صحت کی ضامن اور
صحت ————— ریاضت کا جوہر

یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۹۹۷

طیب ہر مرض کی دوا دیتا ہے مگر بعض امراض
مخصوص ہوتی ہیں، مخصوص اطباء ہی کو عنایت

ہوتی ہیں، بعض دلوں میں محفوظ، یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۹۹۹۸

مجست کی گدائی کا کاسہ لیے پھرتے ہو، پی بھی
لوگے؟ اسے پینے والا پھر کبھی ہوش میں نہیں آتا،
مدہوش رہتا ہے

سوال کرنا سائل کی عادت
عطا — تیری عنایت
پینے کے لیے آیا تھا، خالی کاسہ لے کر کیوں لوں؟

یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۹۹۹۹

خصائلِ نبوت کی

ہر خصالت

از جہاں کہیں بھی ہو

اللہ اللہ!

ماشاء اللہ وھوم چا دیتی ہے

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہم القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۰۰

بندہ ہر کسی کا خیر خواہ و دعا گو ہے۔ آنے والے
ہر کسی کے لیے دعا کی۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القیوم
فان الله خير الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۰۱

حال کے کلام یہ حال وارد ہوتا ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القیوم
فان الله خير الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۰۲

اللہ — رب العالمین، عزوجل، ذوالجلال والاكرام
اللہ کے حبیب — رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کی کتاب — قرآن حکیم و کریم و مجید
علم و حکمت کی انتہا



اَلَمْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ
كَذَّبَتْ طَافِثَةُ
طَسَّ يَسَّ صَا
حَمَّ عَسَقَ قَاتَا



سیدنا کہنیص صلی اللہ علیہ وسلم
ہمارے سردار کہنیص درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

امام ابنِ وحیہ نے اس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم
کے اسماء میں شمار کیا ہے۔

(شرح مواہب اللدنیہ زرقانی جلد ۳ ص ۱۲۱)

پس قطب، جس کو شیخ اکبر ابن عربی نے فتوحات
مکیہ کے باب ۲۵۵ میں بیان کیا ہے کہ قطبیت
کا مقام آسانی سے حاصل نہیں ہوتا جب تک کہ ان
حروفِ مقطعات (جو سورتوں کے اوائل میں ہیں) کے
معانی حاصل نہ ہو جائیں۔

(البیواقیۃ والخواہر / اسماء المنیٰ لکریٰ ج ۳ ص ۳۳۳ ش ۱۵۸)



تیرے حبیبِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتِ مطہرہ
کامل و اکمل۔ کسی بھی غیر کی محتاج نہیں۔

من وعن فیض کاسِ چشمہ۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم





اللَّهُمَّ اذْهَبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ
 اے اللہ! دُور کر دے مجھ سے فکر اور غم



صحاحِ سِتِّہ ————— عینِ دین
 دین سے انحراف کے باعث ہم و عزن



نفس کی گوشمالی — عمدہ ترین علاج -
 اسکی آغوش میں سرسراہتِ ہدایت، فضل،
 رحمت اور برکات کا نزول۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحي القیوم

فانله خیر الرازقین

وانله ذو الفضل العظیم



میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی الوارات

اسرار کے سرچشمہ ہیں۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله الحق القیوم

فان الله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم



المُفْرِجُ عَنِ الْمَكْرُوبِ بِئِط

سختی میں مبتلا ہونے والوں کی تکلیف دہ کرنے والے

المُرِّجُ عَنِ الْمَغْمُومِ بِئِط

غمزدہ کے غم کو راحت سے بدلنے والے

(مجمع الزوائد / کتاب العیال بالسنة ج ۴ ص ۴۲)



کرب و غم زحمت نہیں، رحمت بن کر درجت

کی بُندی کا انس معمول ۔



اللہ ہی

کاشفِ کربِ و سختیوں کو کھولنے والے اور

مُجِيبِ دُعَاِ الْمُضْطَّرِّينَ ط عاجزوں کی دُعاؤں کو

قبول کرنے والے ہیں

(مجمع الزوائد / کتاب العمل بالسنۃ جلد ۱ ص ۲۱۱)

يا حَيُّ يا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّوْمِ

فَاِنَّهُ خَيْرٌ لِّمَنْ رَزَقَهُ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



یہ آیتِ کریمہ مومن کے ایمان کی جان ہے۔ بار بار

لکھ چکے اور لکھتے ہی رہیں گے !

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا
تَسْلِيمًا ۝

(الاحزاب : ۵۶)



اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ
الْأُمِّيِّ ط
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ
فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ
وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



جس نے تیرا ذکر کیا، گویا میرا ذکر کیا۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ
فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ
وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۰۸

جو مجھ سے محبت کرنا چاہتا ہے، میرے حبیب
صلی اللہ علیہ وسلم سے کرے۔ یا حییٰ یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۰۹

طریقت — میرے آقا روحی ذراہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
حیاتِ طیبہ کا ایک نطل — یا حییٰ یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



اِنَّ رَبِّيْكَ حَلِيْمٌ كَرِيْمٌ ط
اِنَّ رَبِّيْكَ عَلِيٌّ الْعَظِيْمٌ ط

إِنَّ مَرَاتِي قَوْمٌ الْعَزِيزُ ط
اللَّهُ اسْتَرْنَا بِبَيْتِكَ الْجَمِيلِ ط

یا حی یا قیوم

الحمد لله القیوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



كُلُّ شَيْءٍ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

کسی بھی شے کو ضائع مت کیا کر۔

یا حی یا قیوم

الحمد لله القیوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



ایمان باللہ کی تکمیل :

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَعْظَمُ مِمَّا خَافُوا وَحَدَّرُوا
عَزَّ جَارِكُ وَحَلَّ شَأْنُكَ وَلَا إِلَهَ
غَيْرُكَ ط يَا حَيُّ يَا قَيُّمُ

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۱۲

انسان نہیں بدلتا، دل بدل جاتا ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۱۳

لباس بدلنے سے صفات نہیں بدلتیں۔ یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۱۴

اگر نشہ نہ چرٹھا، کیا تیری صُبحی اور کیا تراجم !

یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



اَفِيْ لَا اُضِيْعُ عَمَلِ عَامِلٍ مِّنْكُمْ
مِنْ ذِكْرِ اَوْ اُنْتَمِيْ
فرمایا کہ میں ضائع نہیں کرتا محنت کسی محنت
کرنے والے کی تم میں سے مرد ہو یا عورت۔

(آل عمران آیہ ۱۹۵)

یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۰۱۵

عین محویت عین فراغت سے فلغ ہو کر محو عمل
 ہوتی ہے، مصروفیت میں نہیں۔ جس نے بھی جو کچھ
 کہا، محویت ہی کے علم میں کہا اور محویت ہی ہر کار آمد
 کار کا موجب۔ یہاں تک کہ کاریگر کی کاریگری کو بچھا

*—

جدت میں نقص کا احتمال ممکن ہوتا ہے۔ جب تک
 دُور نہیں ہوتا، جدوجہد جاری رہتی ہے۔ اور دُور
 کر کے ہی دم لیتی ہے۔ یا حییٰ یا قتیوم

الحمد لله للحم القیوم

فان الله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۰۱۶

مجت رو رہی تھی۔ سسکیاں لے رہی تھی۔

محبوب کا دلاسہ عینِ رحمت، رحمتِ دارین کا

موجب - یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



اللہ جب کسی خیال کو محو فرما لیتے ہیں، پھر کوئی خیال

اس میں نہیں آتا۔ بہت تن و من محو ہو جاتا ہے۔ اور

یہی محویت کا کمال ہوتا ہے۔ اصطلاح میں اسے

نام کہتے ہیں۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



نوری ہمزاد سلوک و جذب کے معاون ہوتے

ہیں۔ ہوا میں معلق۔ واللہ اعلم بالصواب

یا حی یا قیوم

الحَسْبُ لِلَّهِ الْقِيَمُ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّاقِبِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۱۹

ہر مخلوق ماں سے پیدا ہوتی۔

ماں تخلیق کا منظر۔

نور کی جو تجلی ماں میں ہے، کسی اور مخلوق میں نہیں۔

—*—

جمع انبیاء علیہم السلام، ماں ہی کے لطن سے

پیدا ہوتے۔

—*—

ماں کی مائتا ربوبیت کی منظر۔ اماں حواء

ہوتیں ، دُنیا نہ پیدا ہوتی۔
صرف حضرت آدم علیہ السلام ہی جلوہ گر ہوتے۔

نور کی جو کشش عورت میں ہے کسی اور میں نہیں

یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
خالقه خير الرزقين

والله ذو الفضل العظيم



یہ لذیذ ترین مادہ ہے۔ جلدی مت کر۔ میٹھی میٹھی آگ
سے پکے دے۔ اسے پکاتے دیر لگتی ہے۔ صبر سے
رحمت کا انتظار کر۔ اسے کھا کر جو، مضم کر گیا، اس کا
اثر اور تاثیر کھانے والوں ہی سے پوچھو۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم خالقه خير الرزقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۰۲۱

اپنی تعریف سے زیادہ دوست کی تعریف پسند کرتی ہے

—*—

اپنی گستاخی کو کسی بھی خاطر میں نہیں لاتا، البتہ اپنے
دوست کی توہین کو کبھی معاف نہیں کرتا۔

یا حیت یا قہیم

الحمد للہ العظیم
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۰۲۲

چاروں قوتیں — انسانی، روحانی، ملکوتی،

جبروتی — جب یکجا ہوئیں، قوتِ ایمانی کا

باعث بنیں۔ یا حیت یا قہیم

الحمد للہ العظیم
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۳

اللہ ————— رب العالمین
 میرے آقا رومیؒ فدائے اللہ علیہ وسلم — رحمتہ للعالمین
 جہاں رب ہے ، وہاں رحمت ہے



اللَّهُمَّ قُلْتَ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ (المومن ۶)
 إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَالْحَيْثُ أَسْأَلُكَ.....
 اے اللہ! تیرا فرمان ہے ”مجھ سے دعا مانگو ،
 میں قبول کروں گا“ (اور)
 یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا سو میں تجھ سے
 سوال کرتا ہوں کہ.....



مانگ ————— دیا جائے گا

مانگ کر تو دیکھ ! یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۰۲۴

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط
اللہ تبارک تعالیٰ عزوجل نے بار بار فرمایا اور ہر مقام
پہ کھلے الفاظ میں تاکید فرمایا: إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ۔ بے شک اللہ رب العالمین ہر شے پہ
قادر ہے۔ جو بھی چاہتا ہے، کرتا ہے۔ اُسے
کوئی روکنے والا نہیں۔ جو کرنے کا ارادہ کرتا ہے،
اسی وقت ہو جاتا ہے، ذرا سی بھی دیر نہیں لگتی۔
اور جو وہ نہیں چاہتا، کبھی نہیں ہوتا۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۰۲۵

جب تک کسی بزم میں ساغر و مینا داخل نہیں ہوتا،
بے کیف ہوتی ہے۔ کوئی رنگ نہیں جمتا۔ جمود
طاری رہتا ہے



ساغر و مینا ————— مژدہ بہار کا اولین باب۔

یا حییٰ یا قتیوم

الحمد لله العتیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۰۲۶

ایمان ناقص تھا، درود و سلام کی مداومت

سے اکمل بنا۔ یا حییٰ یا قتیوم

الحمد لله العتیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۰۲۷

تیرا دربار ، یا رحمۃً للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم ، بلا تیر
 مخلوقِ عام کے لیے کھلا رہتا ہے ، کبھی بند نہیں ہوتا۔
 تیرا در کائنات کے لیے رحمت کی کنجی میرے آقا
 روحی قداہ صلی اللہ علیہ وسلم ! تیرے در سے کبھی
 کوئی خالی نہ لوٹا — مُشکر بھی نہیں ۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ العظیم
 فاللہ خیر الرازقین
 واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۰۲۸

لکھو کہ ہا صفحات کی تلخیص :
 تیرا جمال ہی ایمان کی تصدیق

یا حی یا قیوم

الحمد للہ العظیم
 فاللہ خیر الرازقین
 واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۹

کتاب العمل بالسنۃ کی اقتدا — عین جمال
(یعنی اللہ کی وہ حمد و ثنا جو اللہ کو بے حد پسند ہے)

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر جمال کے مظہر

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرما رہے ہیں،
مومن پڑھ رہے ہیں۔ اور جمال کے کہتے ہیں؟

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ
الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ
فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ
وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۰۳۰

کائنات — تیرے جمال کی مشتاق۔

تیرا جمال ہر جمال کا منبع - یا حییٰ یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ فَاَللهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ
وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۰۳۱

تیرے جمال کی جستجو نے کیسے کیسے رنگ بدلے !
 کن کن مقامات پر پرگٹ ہوا !
 جو کسی نے بھی نہیں دیکھا — دکھایا
 جب ڈلایا خوب ڈلایا - اسی طرح جب ہنسیا
 خوب ہنسیا - اور حد یہ کہ جب نچایا ، خوب
 نچایا - یا حی یا قیوم

الحمد للہ للہ العظیم
 فاللہ خیر الرازقین
 واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۰۳۲

ماسوا سے رغبت — دین کی ضد
 اور دنیا ملعون و مردار - کیونکہ اور کیسے نسبت ہو سکتی
 ہے ؟ یا حی یا قیوم

الحمد للہ للہ العظیم
 فاللہ خیر الرازقین
 واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۰۳۳

عمدہ ترین فیض ماسوا خیالات کا خاتمہ - ہر عمر کا حل -
تیری ہی رحمت کا طلب گار - یا حی یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ التَّارِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۰۳۳

محویت جس بھی حال میں ہو، محور ہتی ہے کبھی باطل
نہیں ہوتی۔ یہی محویت کی نشان دہی ہے
آقا رومی قدس صلی اللہ علیہ وسلم کا کمال ہے۔
شکریہ - لا تعداد بار شکر یہ - بار بار شکر یہ -
انگنت بار شکر یہ - تا دوام قیام شکر یہ

یا حی یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ التَّارِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۰۳۵

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی کالی کالی کھلی کا
 رنگ ماتم جانتے ہی ہو، کیسا ہوتا ہے ؟
 یہ رنگ ابدی ہوتا ہے۔ کبھی نہیں اُترتا نہ ہی
 کبھی اُترا کرتا ہے۔ اور ہر رنگ کو اپنے ہی رنگ
 میں رنگ لیا کرتا ہے۔ - یا حییٰ یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَقِّ الْقَيُّومِ
 فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
 وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۰۳۶

گل پا کر پاگل کہلایا - یا حییٰ یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَقِّ الْقَيُّومِ
 فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
 وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۰۳۷

شیر کے قدموں میں لرزہ نہیں ہوتا۔ ایسی

تمکنت ہوتی ہے کہ جہاں پاؤں رکھ دیتا ہے کبھی نہیں
ڈگمگاتا۔

یا حیٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ
فَاللهُ خَيْرُ الْبَارِقِينَ
وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۰۳۸

دل کہتا ہے ! یہ دل ان کی محبت کے معیار کے
قابل نہیں، ناقص ہے۔ کوڑا ہے۔
کوڑے میں پھینک۔

یا حیٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ
فَاللهُ خَيْرُ الْبَارِقِينَ
وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۰۳۹

اللہ بادشاہ ہے۔ اللہ ہی بادشاہ ہے۔
جسے جو چاہتا ہے، دیتا ہے۔ اسے کوئی

روک نہیں سکتا۔
یا حییٰ یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ
فَاثَمَهُ خَيْرَ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۰۲۰

مراقبات کی دنیا میں مایہ ناز مراقبہ:

كُلُّ مَنْ عَلَيْهِمْ فَاثِمٌ (الرحمن: ۲۶)

جتنے روئے زمین پر موجود ہیں سب فنا ہو جائیں گے۔

وَيَبْقَىٰ وَجْهٌ سَرِيبٌ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (الرحمن: ۲۷)

اور آپ کے پروردگار کی ذات جو کہ عظمت اور احسان والی

ہے، باقی رہ جائے گی۔
یا حییٰ یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ
فَاثَمَهُ خَيْرَ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۰۲۱

اللہ سے ڈرنا اور ڈرتے ہی رہنا عین عبادت

یا حییٰ یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ
فَاثَمَهُ خَيْرَ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

ہے۔

۱۰۰۲۲

کوئی بھی بلا دیا، ارضی ہو یا سماوی، کوئی وجود نہیں
رکھتی۔ اللہ ہی کی طرف سے درود اور اللہ ہی کی رحمت
سے کافر

—*—

جو اللہ تبارک تعالیٰ چاہے ہوتا ہے	مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَتْ
اور جو وہ نہ چاہے، کبھی نہیں ہوتا	وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ
اور نہیں قوت اور نہ ہی طاقت	وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
مگر اللہ ہی (کی توفیق) کے ساتھ	إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
جو بلند عظمت والا ہے۔	

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي الْقِيَوْمِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۰۲۳

بلیات سے کھیلنے والے نوجوان !

سینہ تان

کوئی بھی بلا تیرے عزم آہنی کے

سامنے

کیا وقت رکھتی ہے ؟

—*—

لِيُخَسِّئَ أَطْفِي بِهَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَةِ ط
الْمُصْطَفَى وَالْمُرْتَضَى وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةَ ط

يا حَيِّ يا قَيُّوْمَ

الحَمْدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

فَاغْفِرْ خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



۱۰۰۴

اسباقِ درسِ توحید

تیری قدرت کی حکمت کو خذہ پیشانی سے تسلیم
 کرنا اور اُت تک کرنا عین عبادت ہے اور عبادت
 کسے کہتے ہیں؟

*—

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْحَكِيمُ الْكَرِيمُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ
 يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

يا حي يا قيوم

الحمد لله حق القیوم
 فالله خير التارقین

والله ذو الفضل العظیم



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ عَلِيٍّ

تعریفِ اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار

كُلِّ حَالٍ ۝

ہر حال میں !

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے (موقوفاً) روایت ہے
کہ جو شخص ہر بار پھینکنے کے وقت اَکھد للہ..... الخ
کہے تو جب تک وہ زندہ ہے گا (اسکے) داڑھی،
دانت اور کان میں کبھی درد نہ ہوگا۔

(الحسن الحسین ص ۳۹۹ کتاب العمل بالسنة ج ۳ ص ۳۶)



اللَّهُمَّ أَنْتَ أَحَقُّ مَنْ ذُكِرَ

لے اللہ تو زیادہ حقدار ہے ان تمام سے جن کا ذکر کیا گیا

أَحَقُّ مِنْ عَبْدٍ وَالصَّرْمِ

اور زیادہ حقدار ہے ان سے جنگی عبادت کی گئی اور زیادہ مدد

اتَّبِعْنِي وَارْأَفُ مِنْ مَلِكٍ وَ

کو نبی والا ہے ان تمام سے جن سے طلب کیا گیا اور زیادہ مہربان ہے

أَجُودُ مِنْ سُّئِلٍ وَأَوْسَعُ

ان تمام سے جو بادشاہ ہوئے اور زیادہ سخی ہے ان تمام سے جن سے مانگا گیا

مَنْ أَعْطَى أَنْتَ الْمَلِكُ لَا

اور زیادہ وسعت والا ہے ان تمام سے جنہوں نے عطا کیا تو ہی بادشاہ ہے

شَرِيكَ لَكَ وَالْفَرْدُ لَا نِدَّ لَكَ

کوئی شریک نہیں تیرا اور یگانہ ہے تو، کوئی مد مقابل نہیں تیرا

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَكَ

ہر چیز ہلاک ہو جانے والی ہے سوائے تیری ذات کے

لَنْ تُطَاعَ إِلَّا بِإِذْنِكَ وَلَنْ تُعْصَى

تیری طاعت نہیں کی جاسکتی مگر تیرے حکم سے اور تیری نافرمانی نہیں

إِلَّا بِعِلْمِكَ تُطَاعُ فَلتَشْكُرُ وَ

کی جاسکتی مگر تیرے علم کیساتھ تیری طاعت کیجاتی ہے تو تو قبول کرتا ہے

تَعَصَى فَتَنْفِرُ أَقْرَبُ شَهِيدٍ

اور تیری نافرمانی کجاتی ہے پھر (بھی) تو بخش دیتا ہے تو بہت ہی قریب

وَأَدْلَى حَفِيفٌ حُلَّتْ دُونََ

موجو ہے اور تو نزدیک ترین محافظ ہے حامل ہے تو آگے دلوں کے

النُّفُوسِ وَأَخَذَتْ بِالنَّوَاصِي

اور پکڑ رکھا ہے تو نے جوڑیوں سے اور لکھ دیا ہے تو نے

وَكَتَبْتَ الْأَثَارَ وَنَسَخْتَ الْأَجَالَ

لوگوں کے عملوں کو اور لکھ دی ہیں تو نے عمریں۔

وَالْقُلُوبُ لَكَ مَفْضِيَّةٌ وَالسِّرُّ

اور قلوب تیرے لیے کشادہ ہیں اور رازدروں

عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ الْحَلَالُ مَا

تیرے ہاں امر ظاہر ہے حلال وہ ہے جسے تو نے

أَحَلَّتْ وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ

حلال رکھا اور حرام وہ ہے جسے تو نے حرام قرار دیا۔

وَالدِّينُ بِمَا شَرَعْتَ وَالْأَمْرُ

اور دین وہ ہے جو تو نے مقرر کیا اور حکم وہ ہے

مَا قَضَيْتَ وَاخْلَقْتَ خَلْقَكَ

جس کا تو نے فیصلہ کیا اور مخلوق تیری ہی پیدا کی ہوئی ہے

وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ وَأَنْتَ اللَّهُ الرَّؤُوفُ

اور بندہ تیرا ہی بندہ ہے اور تو اللہ ہے بہت مہربان نہایت

الرَّحِيمُ أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ

رحم والا میں مانگتا ہوں تجھ سے تیری ذات کے اس

الَّذِي أَشْرَقَتْ لَهُ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ وَ

نور کے واسطے سے جس سے روشن ہوئے آسمان اور زمین اور

بِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ

ہر اس حق کے واسطے سے جو تجھے پہنچتا ہے اور اس حق کے

السَّائِلِينَ عَلَيْكَ أَنْ تُقِيلِي

طیفیل جو سوال کرنے والوں کو تجھ پر ہے کہ تو درگزر فرمائے

فِي هَذِهِ الْغَدْوَةِ أَوْ فِي هَذِهِ

مجرہ سے اس صبح میں (یا اس شام میں)

الْعَشِيِّ وَأَنْ تَجِيرَنِي مِنَ النَّارِ

اور یہ کہ تو مجھے پناہ دے آتشِ دوزخ

بِقُدْرَتِكَ

سے اپنی قدرت کے ذریعے۔

حضرت ابو امامہ باہلی رضی سے روایت ہے کہ حضور

اقدس صلی اللہ علیہ وسلم صبح و شام یہ دعا پڑھا کرتے

تھے اللّٰهُمَّ اَنْتَ اَحَقُّ الخ

اسے طبرانی نے کبیر میں روایت کیا ہے۔

الحسن الحسین ص ۱۵ / کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۲۰۷



اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا

اے اللہ! تیرے ہی لیے حمد ہے ایسی حمد کہ ہمیشہ ہے

مَعَ خُلُودِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

تیری ہمیشگی کے ساتھ اور تیرے ہی لیے حمد ہے

لَا مُنْتَهَى لَهُ دُونَ عِلْمِكَ ط

ایسی حمد کہ نہ ہو اسکی انتہا تیرے علم سے ورے

وَلَا تَحْمَدُكَ إِلَّا بِمَا نَعَمْتَ بِهِ عَلَيْنَا

اور تیرے ہی لیے حمد ہے ایسی جو کہ نہ فصد کرتا ہوں کہنے والا

إِلَّا بِمَا نَعَمْتَ بِهِ عَلَيْنَا

اس کا معنی تیری خوشنودی کا اور (تیرے ہی لیے) حمد ہے

كُلِّ طَرَفَةٍ عَيْنٍ وَتَنْفَسٍ

ایسی حمد کثیر ہر ایک جھپکنے کے وقت اور ہر سانس

لَفْسٍ

لینے کے وقت

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت جبریل

علیہ السلام نے مجھے کہا کہ جب آپ کو پسند آئے کہ رات

اور دن کی عبادت کا حق ادا کریں تو یوں کہیں !

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ..... الْحَمْدُ

اسے رافعی نے روایت کیا ہے !

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنة ج ۴ ص ۱۰۳ / ۱۰۴)



اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ وَبِوَجْهِ قُدْسِكَ

لے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اور تیرے نورِ قدس

وَعَظْمَةِ طَهَارَتِكَ وَبَرَكَاتِ

اور پاکیزگی کی عظمت اور تیرے جلال کی برکتوں کے

جَلَالِكَ مِنْ كُلِّ آفَاةٍ وَعَاهَةٍ وَ

ندیے ہر ایک آفت اور رنج اور جہنم

طَارِقِ الْجِبِّ وَالْإِنْسِ الْإِطَارِقَا

اور ان انازوں کی بلا سے امن چاہتا ہوں۔ سوائے

يَطْرُقُ مِنْكَ بِخَيْرٍ إِنَّكَ أَنْتَ عَمِيذِي

تیرے طرف سے بھلائی لے کر آنے والے کے (جیسے پہاڑ)

فِيكَ أَعُوذُ وَأَنْتَ مَلَاذِي

جے شک ہر حال میں میری پناہ تو ہی ہے میں تیری

فِيكَ الْوُدُّ وَيَأْمَنُ ذَلِكَ لَهُ

ہی پناہ مانگتا ہوں اور تو ہی میری جائے امن و پناہ ہے۔

رَقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَجُمُعَتُ لَهُ

اندھے وہ ذات کہ جس کے آگے سرکٹوں کی گردنیں خم اور ذلیل و خوار ہیں

مَقَالِيدُ الرِّعَايَةِ أَعْوَدُ بِجَلَالِ

اور جس کے پاس مخلوق کی حفاظت کی کنجیاں جمع ہیں میں تیری ذات کے

وَجْهِكَ وَكَرَمِ جَلَالِكَ

جلال کے طفیل تیری پناہ مانگتا ہوں اور تیرے بزرگ کرم کی پناہ مانگتا ہوں

مِنْ خِزْيِكَ وَكَشْفِ سِتْرِكَ

تیری طرف سے (سوائے) اور پردہ کھل جانے سے اور تیری یاد کے

وَنَسِيَانِ ذِكْرِكَ وَالْإِضْرَافِ

بھول جانے سے اور تیرے شکر سے روگردانی سے

عَنْ شُكْرِكَ أَنَا فِي كَفِّكَ

میں تیری سپردگی میں

فِي لَيْلِي وَنَهَارِي وَلَوْحِي

ہوں رات میں اور دن میں اور نیند میں

وَقَرَارِي وَظَعْنِي وَاسْفَارِي

اور آرام میں اور کوچ میں اور سفر میں

وَاعْزِزْنِي بِخَيْرِ مَنِّكَ بِرَحْمَتِكَ

اپنی طرف سے رحمت کے ساتھ مجھے نیکی سے مالا مال کر دے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○ مَرَّةً

اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے ایک بار

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا احزاب

(غزوة خندق) کے دن جسے حضرت ابن عمر رضی اللہ

عنہما نے حضور اقدس صلی علیہ وسلم سے روایت کیا

ریتھی) اللهم اني اعوذ بك الخ



ذِكْرِكَ شِعَارِي وَ تَنَاءُكَ

تیرا ذکر میرا شعار ہو اور تیری ثنا میرا

دِتَارِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تَنْزِيهَا

لباس ہو۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں تیرے نام کی

لِاسْمِكَ وَ تَكْرِيماً لِسُبْحَاتِ

پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور تیری ذات کے انوار کی تحکیم

وَجْهِكَ أَجْرُنِي مِنْ خِزْيِكَ

کرتا ہوں (مے اللہ) مجھے اپنی (ظن سے) رسوائی سے

وَمِنْ شَرِّ عَذَابِكَ وَعِبَادِكَ

اور اپنے عذاب کے شر اور اپنے بندوں کے شر سے

وَاضْرِبْ عَلَيَّ سُرَادِقَاتِ

پناہ عطا فرما اور مجھ پر اپنی حفاظت کے نیچے

حِفْظِكَ وَأَدْخِلْنِي فِي حِفْظِ

گاہڑے اور مجھے اپنی مہربانی کی حفاظت

عَنَابَتِكَ وَقِي سَيِّئَاتِ عَذَابِكَ

میں داخل کر اور مجھے اپنے عذاب کی برائیوں سے بچا اور

۱۰۰۲۵

تیری مرضی کے مطابق نہیں، ان کی مرضی کے مطابق ہر
کام سرانجام پاتا ہے۔ اعتراض مت کیا کر۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم
فاطه خیر الرزقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۰۲۶

تو نے پیر دیکھے ہیں، فقیر نہیں !

—*—

بچھل دیکھا ہے، جڑ نہیں !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم
فاطه خیر الرزقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۲۷

ہر روز یا ہر وقت تو کسی کو بھی کسی کا دیدار
نہیں ہوتا چہ جائیکہ

دیدار ————— متاعِ عزیز اگرچہ
پر فے میں ہو!

دیدار ہی سے مطہق و مسرور

دیدار کے ہمراہ تحفہ تبریک لازم و ملزوم
یا حی یا قیوم

الحمد لله القیم
فان الله خير الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۸

جو ذات دیکھ کر مطمئن نہیں، صفات سے
کیوں کر ہو سکتا ہے ؟
ذات — — — صفات کی مظہر

یا حییٰ یا قیوم



إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ
كُنْ فَيَكُونُ ۝



بِسْمِ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝
اللَّهُمَّ أَدِّبْ عَنِّي الْهَسْوَ وَالْحَزْنَ ۝



اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ ۝



الذَّيْتِ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَتَعُودًا وَ
عَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَتَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ح.

يا حَيُّ يا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۰۲۹

تن و من میں، ذکر کے سوا،

تیل تک فہرنے

کو جبکہ باقی نہ ہو۔ اہل ذکر

کی اصطلاح میں اسے

ذکر دوام کہتے ہیں۔ یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۰

خدائی کام

مسکام کو

روک دیتے ہیں



مستور کار کو

یا حیا یا قیوم


العتمد للعق القیوم

فاللہ خیر التارقین

واللہ ذو الفضل العظیم



GREEN LIGHT

COME IN
DON'T WAIT OUTSIDE
THIS MEANS ... YOU 



RED LIGHT

EVEN KING'S SON
CANNOT COME IN.

(1930)



وہ تھے اپنی منزل کے محوکار !

یا حبیب یا قیوم

الحکمد للبحی القیوم
فاطمہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

حِطْرَةُ الْقُدْسِ

نزول رب العالمین تبارک و تعالیٰ الی السماء الدنیا



دُعَاہِکَ - یہ دُعَا دین و دُنیا و آخرت کا

سرمایہ ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ

فِي الدِّينِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ط

(کتاب العمل بالنسبة - ۲۰۹۳)



عافیت — ہر بلا و وبا و ذکر و مرض سے شفا

اور خاموشی — عین عافیت - اور

عافیت — ہر دُعَا کی جان - یا تحیاتیتم



اضافہ :

أَسْأَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ ط
(اے اللہ) مانگتا ہوں میں تجھ سے پورا امن

وَ أَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ ط
اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بقا امن کی

وَ أَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ ط
اور مانگتا ہوں میں تجھ سے شکر امن پر

(کتاب العسل بالسنة - ۲۰۲۲ء)

يا حيا قيوم

الحمد لله

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۵۲

قلم سے علم حاصل ہوا جو نہیں جانتا تھا،
سکھایا قلم بھی نہیں رکتی اور کبھی نہیں ڈرتی

جو لکھنے پر آتی ہے، لکھو کر رہتی ہے۔ اُدل
بدل کی گنجائش نہیں رکھتی۔

قلم ————— قلم و کی آبرو۔

یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرٌ مِنَ الرَّاقِبِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۰۵۴

عرفان

كُلُّ شَيْءٍ سِوَى اللَّهِ - وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

وَإِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

رہر چیز اللہ کے لیے ہے اور ہر چیز پر قادر ہے
اور بے شک اللہ تعالیٰ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا أَحْمَدُ الرَّاحِمِينَ

یا حی یا قیوم

فَانَّا كَ تَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ - وَتَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ
 (اس لیے کہ تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا۔ اور تو قدرت
 رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا۔)

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ
 فَاللَّهُ خَيْرٌ مِنَ الرَّاقِيْنَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۵۵

وہ عنذلیب جنگل میں رہتی ہے۔ سردی میں
 بھی علی الصبح حمد و ثنا سے معمور رہتی ہے۔

عنذلیب گلستان کی زینت اور

بوستان کے لیے بہار کا مژدہ جانقزاسر یا حی یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ
 فَاللَّهُ خَيْرٌ مِنَ الرَّاقِيْنَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۵۶

بلبل گانے میں اور کوّا کھانے میں محور ہتا ہے۔

جو جاوید کبھی کر سکتا ہی نہیں، کوّا کرتا ہے

کوّا ایسے جراثیم کھاتا رہتا ہے جو مہلک امراض کا
موجب بن سکتے ہیں۔ یا حجت یا قیوم

الحمد لله العظیم
فان الله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۱۰۵۷

دنیا بھلی اور بھلی۔ ایک سے ایک بڑھ کر۔ ہوں گے
ضرور ہوں گے۔ دیکھا نہیں جو جمیع امور کھیتا
اللہ رب العالمین کے حوالے کر کے وَ تَبَسَّلْ إِلَيْهِ تَبْتَلًا

کامسداق ہو۔

يا ذا الفضل العظيم ۝ يا حي يا قيوم

الحمد لله القوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۰۵۸

فن کوئی بھی ہو، انداز بدلتے رہتے ہیں۔
پہلے گھڑی جیب کی زینت تھی، پھر کلانی کی
اور اب پاجامے میں۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله القوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۰۵۹

مُساہرت میں کسی کا بھی گھر نہیں ہوتا۔ ہر گھر کو خیر باد
کہہ کر درختوں تلے بسیرا ہوتا ہے۔ نہ کوئی انگٹ

ساک ، نہ پار نہ اختیار۔ مُسْتَعَفِّ عَنِ الْخَلْقِ۔
 مسافر کی کائنات ایک بقی میں بند۔ اس سے
 زیادہ نہ رکھ سکتا ہے نہ ضرورت۔ رنگارنگ
 کی سر ملی آوازوں سے جنگل میں منگل بنائے رکھتا ہے۔
 جو رزق دیا جاتا ہے ، کھانے کے بعد عام مخلوق میں
 تقسیم کر دیتا ہے۔ کل کھیلے نہ ذخیرہ نہ فکر ، نہ ہی
 زندگی کی اُمید



کبھی برکھا کر شکر کیا ، کبھی چنے۔
 کسی بھی میر و سلطان سے کوئی واسطہ نہ رکھا



اگر یہ سچ ہے — بالکل ہی سچ — تو
 تو میرا ہے اور میں تیرا

میرے سوا تیرا کوئی اپنا نہیں، غیر ہے۔
 اور میں ہوں — اللہ عزوجل اعظم و اکرم۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العتيق، فانه خير الرازقين
 والله ذو الفضل العظيم

۱۰۰۶۰

ذکر و فکر و گیان — انسانی عمر ج کی ابتداء
 اسی پر استقامت — انتہا — یا حی یا قیوم

الحمد لله العتيق، فانه خير الرازقين
 والله ذو الفضل العظيم

۱۰۰۶۱

ذکر کرنے آتے ہو یا روکنے؟ یا حی یا قیوم

الحمد لله العتيق، فانه خير الرازقين
 والله ذو الفضل العظيم

۱۰۰۶۲

اہلِ گسہر ذکر کو آخری ذکر تصور کیا کرتے
 ہیں۔ اسی لیے کوئی بھی دم ذکر سے خالی جاتے نہیں

دیتے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العتوا فالله خير للذوقين
والله ذو الفضل العظيم

۱۰۰۶۳

پرندوں کی دنیا میں ہر پرندہ ہوتا ہے

ہنس بھی، سیرنغ بھی۔ یہاں تک کہ ہما بھی

بیل گلستان میں گایا کرتی ہے، اودیر نے میں بولیا

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العتوا فالله خير للذوقين
والله ذو الفضل العظيم



۱۰۰۶۴

اللہ مہنس کو سُچے موتیوں کی چوگ کھلاتا ہے
ایسے موتی جو کسی بادشاہ کو دیکھنے تک نصیب
نہیں ہوتے۔ یا حبیب یا قیوم

الحمد لله العتيق فانه خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۱۰۰۶۵

خالق ہی نظام ، الہی نظام کے تابع ہوتا ہے
اور ہر شے اسی نظام کی بھینٹ چڑھ جاتی ہے
کوئی بھی شے بچا کر نہیں رکھی جاتی۔ یا حبیب یا قیوم

الحمد لله العتيق فانه خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۱۰۰۶۶

ایک صاحب نے سوال کیا:
یہ تم کیا کر رہے ہو؟

ٹال مٹول سے کام لیا ، مطمئن نہ ہوتے۔ اور ٹک تھک کے
جواب دینا پڑا۔

یہ کام تم نہیں جانتے ؟

—*—

جنگل میں فقرا، فقر حیدریؒ کے مقلد ہوتے ہیں ،
کسی اور کی تقلید ان پر لاگو نہیں۔ قدیم ترین رسم
کا ایک جزو ”مُج“ ہے اور ہم مُج ہی سدا کہے ہیں

—*—

یہ دُنیا کوٹے ہی کا ڈھیر ہے اور ہم، اشار اللہ،
ہر شے مُج میں جلا کر راکھ بنا دیتے ہیں اور یہی
راکھ ہمارے حُسن کا نکھار۔ طریقت میں ملنگ
اس راکھ کو ”خاکِ شفا“ کہتے ہیں۔ یا حَبیبِ ایتیم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ فَاللَّهُ حَمْدًا لِلرَّزَقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۰۶

ہم و حزن کے دفاتر ملیا میٹ کر کے ،
 بچ میں جلا کر ، ہوا میں اڑا۔ یہی تیری شان اور
 یہی میرا میان ہے۔ یا حییٰ یا تیمم

الحمد لله للحي القيم
 فانه خير الراقيين
 والله ذو الفضل العظيم

۱۰۰۶۸

تیرے کھڑے کور کھڑا۔ تیرے شرک کو اور تیرے
 نفسِ امارہ کو۔ اگر اب بھی باز نہ آیا، بتا تیرا
 کیا حال ہوگا؟ میرے پاس تیرے لیے ایک
 اور بھی علاج ہے۔ جانتے ہو؟ نہیں،
 کر کے دکھا دوں۔؟ یا حییٰ یا تیمم

الحمد لله للحي القيم
 فانه خير الراقيين
 والله ذو الفضل العظيم



اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُشْرِكَ
 بِكَ شَيْئًا قَدْ أَنَا أَعْلَمُ بِهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ
 بِمَا لَا أَعْلَمُ بِهِ تَبَّتْ عَنهُ وَتَبَّرَتْ مِنْ
 الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكَذِبِ وَالْغَيْبَةِ
 وَالْبِدْعَةِ وَالْمَيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ
 وَالْمَعَاصِي كُلِّهَا وَأَسَلِمْتُ وَقَوْلُ لَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

یا حیاتیا قتیوم

الحمد لله القیوم

فان الله خير الراقيين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۰۴۹

میرے ابو، میرے دلبر، میرے جانی، مجھے ایسا

کرتے سے روکے ہوتے ہیں۔ ورنہ کبھی
انتظار نہ کرتا۔ کر کے ہی دم لیتا۔ یا سچیتیم

الحمد لله العلی القیوم
فان الله خير الرازقین
والله ذو الفضل العظیم



نفس سے خطاب

تو بھی کیا کہے گا کہ کس روح سے تیرا واسطہ پڑا! پل
بھر کے لیے بھی من مانی نہ کرنے دی۔



میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ رذیل
کس زبان سے تیری عنایات بے بہا پہ کھینچا اور
کیسے شکر یہ ادا کرے!



نفس کو بے آرام اور رذیل رکھنا ہی تو جہادِ اکبر ہے۔ اور جہاد کے کہتے ہیں؟ یا حجاجیتیم



اَسْأَلُكَ
مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ
میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
تیرے فضل کا اور تیری رحمت کا
فَاتَّهَابِ يَدِكَ
کیونکہ یہ دونوں تیرے ہی دست
قُدْرَتِ مِیں ہیں۔

لَا يَمْدُكَهَا أَحَدٌ
سِوَاكَ
کوئی بھی مالک نہیں ہے
ان کا، تیرے سوا

(کتاب العمل بالنسۃ ج ۱ ص ۱۱۱)



اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ

رحمت جب جوش میں آتی ہے
فضل و کرم اس کا استقبال کرتے ہیں

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ للقیوم
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۰۷۲

روح کی فرمائش پہ نفس کا مطمئن ہونا نفس کو
مبارک ہو

اوتے ، پھر اب کبھی ایسے نہ کرنا اور

عہد پشامت قدم رہتا - یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ للقیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۰۴۳

نفس، نفس کا حاسد — اور حذیبیوں کو
ایسے جلا دیتا ہے، جیسے آگ سوکھی لکڑی کو

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للہی القیوم
فاہمہ خیر التارقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۰۴۴

دانست کسی نگرہ چینی کی کوئی پروا نہیں کرتی۔
تخمین و تنقیص سے بے نیاز۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للہی القیوم
فاہمہ خیر التارقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۰۴۵

خاتما ہی نظام — فقر کی آبرو

کوئی بھی غیر اس میں آسکتا ہے۔ نہ سما

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم
فاطه خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۰۷۶

شیخیت کا کمال

تصوّرات کی پیشگی میں عین جمال۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم
فاطه خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۰۷۷

نصیحت کنڈہ خیالاً — اہلاً و سہلاً

وساوس — دور دور دور

مرود مرود مرود (یا حییٰ یا قیوم)

الحمد لله العلی القیوم فاطه خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۰۷۸

غیریت جب دُور ہوئی، عاقبت کا ظہور ہوا

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العتو فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۰۷۹

جب میں ہوتا ہوں، وہ نہیں ہوتے

جب وہ ہوتے ہیں، میں نہیں ہوتا

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العتو فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۰۸۰

اللہ سے ڈرا کرو۔ جو تم کرتے نہیں،

مت کہا کرو۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العتو

فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۰۸

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

ذرے ذرے میں اور پتے پتے میں تیرا نور جلوہ گر
ہے اور تیری ذاتِ قدس کا نور، یا نور السمواتِ الارض،
قلب کے پردوں میں ستور۔ یا حجت یا قیوم

الحمد لله العفو فانه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۰۸۲

اس ایمان پر یقین لا
☆ یہ ذکر ذاتِ قدس کا نور ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَلِيمُ الْكَرِيمُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ
سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْكَبِيرِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

☆ وَ مِثْلَهَا



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے وہ ایک ہے اس کا کوئی

لَهُ الْعِزُّ الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

شریک نہیں (وہ) بلند عظمت والا (ہے) نہیں کوئی معبود

لَا شَرِيكَ لَهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ ۝

سوائے اللہ واحد کے اس کا کوئی شریک نہیں (وہ) بڑا بارگاہِ کریم ہے

تَسْأَلُ الْحَاجَّةَ ۝

پھر اپنی حاجت مانگو !

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی

کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایسے کلمات سنسکاؤں کہ جب تم

کسی حاجت کے طلبگار ہو اور اس میں کامیاب ہونے کا ارادہ رکھو

تو کہو لا الہ الا اللہ الخ

(کنز العمال / کتاب العمل بالنسختہ ج ۳ ص ۲۵۱)



اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ

اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں (تو) بڑا جود بار بڑے نرم والا

تَبَارَكْتَ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

تو برکت والا ہے پاک ہے رب عرش عظیم کا۔

حضرت عمر دین مرہ اور زید بن ارقم رضی اللہ عنہما دونوں

سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اے علی! کیا میں تجھے ایسی دُعا نہ سکھاؤں جس کے ذریعے

تُو دُعا کرے تو اگر تجھ پر چھوٹیوں کی تعداد کے

برابر بھی گناہ ہوں گے تو انہیں بخش دیا جاتے

گا (وہ دُعا یہ ہے)

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ...

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ ج ۴ ص ۱۱۳)



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ برودبار اکرم والا پاک ہے اللہ پروردگار

سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ

سات آسمانوں کا اور پروردگار ہے

السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

ثلاث مرۃ

عرش عظیم کا (عرش عظیم کا رب) ۳ بار

حضرت زہریؒ سے مسلاً روایت ہے کہ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے

کہا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ..... الخ

(تین بار) تو وہ شخص اس آدمی کے مانند ہے جس نے

لیلۃ القدر کو پایا۔

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ ج ۵ ص ۱۱۷)



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ط سُبْحَانَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند عظمت و برتر ہے۔ پاک

اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ط الْحَمْدُ لِلَّهِ

ہے اللہ جو عرش کریم کا پروردگار ہے سب تعریفیں اللہ

رَبِّ الْعَالَمِينَ ط اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

کے لیے میں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اے اللہ مجھے بخش دے

وَارْحَمْنِي وَتَجَاوَزْ عَنِّي وَاعْفُ

اور مجھ پر رحم فرما اور مجھ سے درگزر فرما اور مجھے

عَنِّي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

مماغ فرما بے شک تو بہت بخشنے والا بڑا ہی مہربان ہے۔

حضرت ابو جعفر محمد بن علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے

مرسلہ روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

یکلمات العزج یعنی کشائش والے ہیں لا الہ الا اللہ..... الخ

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۱۱)



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَلِيمُ الْكَرِيمُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند بُردبار (اور) کریم ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند عظمت و برتر ہے

رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ رَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

پاک ہے اللہ (جو) پروردگار ہے سات آسمانوں کا اور پروردگار ہے

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

عرشِ کریم کا اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ مجھے حضور اقدس نے گناہوں کی بخشش کے لیے یہ کلمات تعلیم فرمائے خواہ وہ سند کی جھاک یا چیونٹیوں کی تعداد کے برابر ہوں (کلمات یہ ہیں) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَلِيمُ الْكَرِيمُ..... الخ

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنة . ج ۴ ص ۸/۱۱۷)

ایک نے کہا :

اللہ کا شکر و احسان ہے کہ اسکی ایسی غیبت
کی گئی اور ایسی کی گئی۔ ہو سکتا ہے اس کے سارے گناہوں
کی مغفرت کا موجب بنے۔

—*—

اور ایسے ایسے الفاظ میں کی گئی۔ ہو سکتا ہے عمر بھر کے
گناہوں کا کفار بنے

—*—

اور یہ بھی تیرے فضل و کرم و عنایت کی حد ہے

یا حییٰ یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاِنَّهُ خَيْرٌ لِّرَاقِبِينَ

وَ اِنَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۸۲

مُتْرَدَةٌ جَانِفًا

جیل خانوں میں ذکرِ الہی کی محافلِ اہتمام سے منعقد
 کرانے کا شرف حاصل کرنا جملہ اربابِ اختیار و
 معاونین کو مبارک ہو اور ہمارے قیدی بھائیوں کے لیے
 خیر و برکت کا موجب ، اور تبلیغِ دین کی تالیخ کا ایک
 زین باب ، ماشاء اللہ !

اس عنایتِ الہی پہ جتنا بھی شکر کریں، کم ہے۔

ياحييا قتيوم

العتمد للعق القيسوم

فاطه خير الرزقين

والله ذو الفضل العظيم



۱۰۰۸۵

تم ہی بتاؤ جو کچھ کرتے ہو اور کہتے ہو، کُفر نہیں تو کیا ہے؟
شُرک نہیں تو کیسے نہیں؟
کفر و شرک کبھی معاف نہیں ہوتے مگر توبہ سے،

یا حییٰ یا قیوم

العَمَدُ للهِ القِیَومِ
فَاللّٰهُ خَبِیرُ الرَّاقِیْمِ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۰۰۸۶

روح افزا اشارات — بہترین اور
دل آزار — بدترین

یا حییٰ یا قیوم

العَمَدُ للهِ القِیَومِ
فَاللّٰهُ خَبِیرُ الرَّاقِیْمِ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۰۰۸۷

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا دیوانہ،
 لے خسر و خواباں، جانم فداہ، کسی بھی عنوان میں
 منصفہ شہود پہ ہو، گنگ ہوتا ہے۔ یہی اسکی
 عزت اور یہی اسکی آبرو۔

*—

محبت کسی بھی انداز میں افشا نہیں ہوتی،
 دل کے پردوں میں ستور رہتی ہے اور گنم

یا حیِّ یا قیوم

الحمد للہ للقیوم

فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۰۸۸

میری لڑکی کی شادی کی روایجاد ملاحظہ فرمائیں۔

*—

میں جنگل میں کپاس کے کھیت کے کنارے
ایک انٹ سنٹ گلی بنائے اُن دنوں بکریاں پھرانے
کی مشق کر رہا تھا۔

—*—

دفعۃً دو لہا کے ہمراہ برات آئی، برات میں میرا بھانجا
بھانجی، نسر، برادرِ نسبتی اور چند اور رشتے دار تھے،

—*—

کوئی بھی انتظام نہ تھا نہ کیا۔ برات چند منٹ ٹھہری،
مبارک دی اور کہا : ساہو والہ میں میرا دو تین حضرات یہ
مشتمل کنبہ ہے، وہاں چلیں اور نکاح پڑھانے کے
شرعی احکام پورے کریں۔

—*—

مہانوں کے لیے ایک کلوز روڈ، چند بوٹیاں، شوہرا

آتے ہی میری اہلیہ نے انتظام کیا۔

—*—

مہمانوں نے کھانا کھایا اور وہیں ڈیرہ جمایا

—*—

میں دربارِ داتا صاحبؒ جمایا کرتا تھا۔ وہیں سگی اپنی پنشن سے دو کپڑے لٹکی کے لیے خریدے اور دیے۔ بس شادی کی رسم پوری ہوئی۔

—*—

صبح کھلی میں گیا جہاں میری بیوی، لڑکا اور لڑکیاں رہتی تھیں۔ لڑکی کو دُعا سے نوازا اور رخصت کیا۔

یا حبیب یا قیوم

—*—

برادری میرے حال پہ خاموش رہی اور افسوس کیا

کہ اتنی جلدی اور اس طرح کبھی ہوتے نہیں دیکھا۔



نہ سونا تھا، نہ دیا۔ نہ جہیز تھا، نہ دیا۔
اللہ اللہ کرتے اللہ ہی کے حوالے کیا۔



صوبیدار صاحب میرے خاص الخاص دوست
تھے، ان کو بھی اطلاع نہ دی۔ حال، حال سے
مطمن رہا۔ یا حی یا قیوم



اگر میری اتباع کرتے ہو تو ایسے کیا کرو۔



سونا کبھی کسی نے نہیں پنا، پیٹی ہی کی زینت ہوتا،
بہتر تو یہ ہے کہ سنا ہی کی دکان کی زینت ہے



خلاف پا کر طرقتِ شرمائی، مطابق پا کر ٹہکی۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العتوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۸۹

یہ پرسوں شام کا رزق تھا، کل کیوں دیا، بس گیا
پھر کبھی آئندہ ایسے نہ کرنا۔ ابھی تقسیم کرو۔

گویا نمونہ ابھی نمونے ہی کا محتاج ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العتوم

فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۹۰

جو جانتا ہے، بتاتا نہیں

جو بتاتا ہے، وہ جانتا نہیں

یا حی یا قیوم

الحمد لله العتوم

فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

سُبْحَانَ رَبِّيَ فِي الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
 یسُن کر کہ میرا رب عرشِ عظیم کا مالک ہے ،
 چھو لے نہیں سمانا۔ اسی طرح عرشِ کریم اور
 اسی طرح عرشِ مجید۔ یا حییٰ یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ فَالْحَمْدُ خَيْرُ الرِّزْقِ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَى آدَمَ ۝ ۳۵ بار

اللہ کا رود ہو حضرت آدم علیہ السلام پر !

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ جو شخص
 ہر روز تین بار کہے صلوات اللہ علی آدم تو اللہ تعالیٰ اس کے
 گناہ بخش دیتا ہے خواہ وہ سمندر کے جھاگ کے مثل ہو اور
 وہ شخص جنت میں حضرت آدم علیہ السلام کی رفاقت میں ہوگا۔

(کنز العمال/ کتاب العیال بالسنۃ ج ۴ ص ۱۲۵)

۱۰۰۹۲

ہر کوئی اپنے اپنے کام میں مصروف ہے
 دین ————— دین میں رور
 دنیا ————— دنیا میں یا حییٰ یاقیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ
 فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّازِقِينَ
 وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۰۹۳

تبلیغ کا کوئی منکر نہیں، تیرا منکر ہے۔
 جو تو کہتا ہے، کرتا نہیں۔

*

اور یہ بندہ اپنے نفس ہی سے مخاطب ہے۔

یا حییٰ یاقیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ
 فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّازِقِينَ
 وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

رَبَّنَا تَقَبَّلْنَا إِنَّكَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

رَبَّنَا إِنَّكَ رَأْسُ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ

وَسَلِّ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ

آمِينَ



امروز سعید مسعود و مبارک دو شنبہ ۲ ربیع الثانی ۱۴۱۶ھ



ابو نیس محمد برکت علی، لودھانوی جعفری عنہ

المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم

فون نمبر:
۳۶۶۰۰

المستفیض دار الاحسان چک ۲۲۲ (دسواہ) سمنڈی روڈ ضلع فیصل آباد
پاکستان

ذَلِكَ الرَّحْمَنُ مَا لِلَّهِ الْفَوْزُ اللَّهُ يُحْيِي الْقُتُوبَ وَيُمِيتُ الْمُلُوكَ وَيَتَّخِذُ الْحَيَاةَ
 النَّاسِ الْآخِرَةَ حَسْبَ الْعِلْمِ وَالْحَيَاةُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِمَنْ كَانَتْ لَهُ الْآخِرَةُ خَيْرًا مِنَ
 الْآخِرَةِ الْحَيَاةُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِمَنْ كَانَتْ لَهُ الْآخِرَةُ خَيْرًا مِنَ الْآخِرَةِ
 الْحَيَاةُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِمَنْ كَانَتْ لَهُ الْآخِرَةُ خَيْرًا مِنَ الْآخِرَةِ

قُلْ

عِشُّوا حَسْبَ صِدِّيقِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

مَذْهَبِي وَحَبِّهِ مِلَّتِي

وَطَائِفَتِي مَنْزِلِي!

(یہ کہہ، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق میرا

مذہب، محبت میری ملت اور اتباع میری منزل ہے)



ابو ایس محمد برکٹ علی لوڈھیانوی عفی عنہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَا سَأَلْتُ اللَّهَ إِلَّا اللَّهَ يَا قَائِلُ
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَجِيبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ
وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعَدَّتْ بِهِمُ بَعْدَ ذَلِكَ مَعْلُومٌ لَكَ وَعِندَ خَلْقِكَ وَرِضَى نَفْسِكَ
وَرِزْقَتِكَ وَمَدَا كَلِمَاتِكَ أَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالْوَدَّاعُ
يَا قَائِلُ

مكشوفات

منازل إحصان

المعروف به

مقالات حكمت

دار الإحصان

ابو أنيس محمد بن كرت على لودها نوى

المقالات الصحاح المقبول للمصطفين دار الإحصان فيصل آباد
پاکستان